www.saharaexpressdaily.com saharaexpresranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:110 24.04.2024 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:13 شمارہ:110/بدھ/۲۴/اپریل/۲۰۲۴/مطابق/۱۴/شوال المکرم ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

عالمی معیار کی تعلیم اور خدمات فراہم کرنا ایمس اداروں کی ایک بڑی کامیابی ہے: مرمو

رشی کیش، 23 اپریل (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے منگل کو اتراکھنڈ کے رشی کیش میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے چوتھے کانووکیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی نہوں نے کہا کہ طب کے شعبے میں عالمی معیار کی تعلیم اور خدمات فراہم کرنا ایمس، رشی کیش اور دیگر تمام ایمس اداروں کی ایک بڑی قومی کامیابی ہے تدریسی ہسپتالوں کے طور پر ایمس اداروں نے بہترین معیار قائم کیے ہیں اس کے لیے میں ایمس اداروں سے وابستہ تمام لوگوں کی تعریف کرتی ہوں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ''مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ یہاں کے طالب علموں میں لڑکیوں کی کل تعداد 60 فیصد سے زیادہ ہے۔'' انہوں نے کہا کہ پچھلے ہفتے میں نے انڈین اکنامک سروس کے افسران کے نئے بیچوں سے ملاقات کی۔ ان افسران میں بھی تقریباً 60 فیصد خواتین افسران تھیں۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی سازی سے لے کر ہندوستان کی معیشت سے لے کر صحت کی دیکھ بھال تک کے شعبوں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت ایک بہت بڑی اور مثبت سماجی تبدیلی کی تصویر پیش کرتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ''میں ایمس رشی کیش، تمام طالبات اور تمام بیٹیوں کے خاندانوں کو ان کی شرکت اور کامیابی کے لیے خصوصی مبارکباد دیتی ہوں۔ یہ ایمس، رشی کیش اور پورے سماج کے لیے بھی فخر کی بات ہے کہ اس کانووکیشن میں میڈل حاصل کرنے والی لڑکیوں کی تعداد لڑکوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔

ایمس کی تعریف کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ ہمارے ہم وطنوں کے لیے اس کا مطلب بہترین ڈاکٹروں کے ذریعے علاج کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم خرچ میں بہترین علاج و معالجہ فراہم کرنا بھی ایمس کی پہچان ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں کئی ایمس ※ اس مقصد کے ساتھ قائم کیے جا رہے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ایمس کے علاج سے فائدہ اٹھا سکیں اور آپ جیسے ذہین طلبہ کی زیادہ تعداد ایمس میں تعلیم حاصل کر سکے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ اتراکھنڈ میں آیوروید سمیت ہندوستانی روایتی شفا کے نظام کی خدمت کرنے والے بہت سے مشہور صحت مراکز ہیں۔ ایلوپیتھی کے ساتھ ساتھ ایمس، رشی کیش میں آیوش طبی طریقوں سے بھی مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ بڑے پیمانے پر بہترین صحت خدمات فراہم کر کے اتراکھنڈ کی اس دیو بھومی ※ کی شہرت بھی آروگیہ بھومی ※ کے طور پر قائم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قدیم مہا کاویوں میں اتراکھنڈ کا خطہ طب اور شفا سے منسلک رہا ہے۔

لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 95 سیٹوں کے لیے 1,351 امیدوار

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 95 سیٹوں کے لیے ایک ہزار 351 امیدوار میدان میں ہیں۔ تیسرے مرحلے میں ان سیٹوں پر 7 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے منگل کو ایک ریلیز میں کہا کہ پیر کو انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے کاغذات نامزدگی واپس لینے کے بعد کل 1,351 امیدوار رہ گئے ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ ان میں مدھیہ پردیش کے بیتول (ایس سی) علاقے سے آٹھ امیدواروں کے نام شامل ہیں اور گجرات کے سورت حلقے سے ایک امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوا ہے۔ واضح رہے کہ بیتول حلقہ انتخاب کا عمل دوسرے مرحلے میں منعقد ہونا تھا۔ بیتول میں بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار اشوک بھالاوی کی موت کی وجہ سے انتخابات ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ نام واپس لینے کے بعد گجرات کی 26 سیٹوں پر 266، مہاراشٹر کی 11 سیٹوں پر 258، کرناٹک کی 14 سیٹوں پر 227، چھتیس گڑھ کی سات سیٹوں پر 168، مدھیہ پردیش کی نو سیٹوں پر 127، اتر پردیش کی 10 سیٹوں پر 100 امیدوار، مغربی بنگال کی چار سیٹوں پر 57، بہار کی پانچ سیٹوں پر 54، آسام کی چار سیٹوں پر 47، جموں و کشمیر کی ایک سیٹ پر 20، گوا کی دو سیٹوں پر 16، دادر نگر حویلی اور دمن اور دیو کی دو سیٹوں پر 12 امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔

SAHARA EXPRESS
Wednesday.24.04.2024 Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
www.saharaexpressdaily.com

شعری مجموعہ" پیام حاضر"کا دانشوروں، ادب نوازوں اور سخن فہم حضرات کے ہاتھوں رسم اجرا

مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ کے کانفرنس ہال میں منعقد رسم اجراء تقریب سے ادیبوں اور شاعروں کا اظہار خیال

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) بہت ہی خوشی و مسرد کی بات ہے کہ دو تین مہینوں کے اندر ہی شعری مجموعہ" پیام حاضر" کی یہ دوسری ایڈیشن کی اشاعت ہوئی ہے جو ہمارے ہاتھوں میں دستیاب ہے، جو اس کتاب کی مقبولیت کی بین ثبوت ہے۔ان خیالات کا اظہار مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ کے کانفرنس ہال میں منعقد" رسم اجرا تقریب" میں شریک ادباء، شعراء اور اردو داں طبقہ کی بڑی تعداد کو خطاب کرتے ہوئے مولانا شاہد عادل القاسمی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ نے کیا۔آپ نے مزید کہا کہ میں شعری مجموعہ پیام حاضر کے نوجوان اور متعلم شاعر ابو امامہ شاہی سے کہنا چاہوں گا کہ آپ خوش فہمی کا شکار نہ ہوں بلکہ مزید محنتیں کریں اور نثر پر بھی اپنا قلم اٹھائیں! اپ سیاست پر صالح بات کریں! کیونکہ سیاست ہے تو اچھی چیز، لیکن اج کی سیاست کیسی ہے؟ وہ کسی سے مخفی اور چھپی ہوئی نہیں ہے۔مفتی مدثر قاسمی نے کہا عزیزم اپ کو تعریف سے پھولے نہیں سمانا ہے اور تنقید سے گھبرانا نہیں ہے جبکہ مولانا مصور ندوی نے صاحب پیام حاضر کو ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ:-

> نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
> تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

اموقع پر الحاج ماسٹر دین رضا اختر نے کہا اپ الگ الگ ڈگر کے ساتھ اگے بڑھیں انشاء اللہ کامیابیاں ملتی رہیں گی جبکہ رہبان علی راکیش نے کہا شعر و ادب تو شاعر کے خمیر میں شامل ہے، اقبال کی زمین ہوسکتی ہے اقبال کا موضوع ہوسکتا ہے مگر طرز بیاں الگ ہونا چاہیے اس لیے منفرد اسلوب سے امتیازی حیثیت قائم کریں! اور الحاج شمیم انور صدر جامع مسجد نے فرمایا کہ ابھی چند دن قبل ایک تازی مجلس میں مجھے محسوس جو ہوا تھا کہ اردو ادب میں عربیہ زوال کی طرف جا رہا ہے مگر اج کی رسم اجراء کی تقریب سے مجھے حوصلہ ملا اور میں بانگ دہل کہنا چاہوں گا کہ ارریہ عروج کی طرف گامزن ہے جبکہ فروغ اردو اور زبان اردو کی ترقی کے پیش نظر مولانا محمد جسیم الدین سامعین نے کہا کہ ایسی زرخیز سرزمین عریا سے جو ابجد سے ماہی نکالا جا رہا تھا اس کے نکالنے کا کام پھر سے شروع کرنا چاہیے یقیناً اس سے اردو کو فروغ ملے گا۔اپنے کلیدی خطاب میں ارشد ہمراز نے کہا کہ کلیم عاجز صاحب کی ایک کتاب" وہ جو شاعری کا سبب بنا" سب کو پڑھنی چاہیے! اسی طرح گورکھپوری سے بھی سب سب لوگ واقف ہیں انہوں نے ایک جگہ لکھا ہے کہ میں جب جب کلیم کو پڑھتا ہوں، مجھے تعجب ہوتا ہے اور مجھے رشک آتا ہے اس کے ساتھ ساتھ مجھے غصہ بھی بہت آتا ہے کہ کلیم اتنا اچھا کیوں لکھتا ہے، میں فراق جیسا شاعر تو نہیں ہوں، ٹھیک اسی طرح میں نے ابو امامہ کی شاعری کو جستہ جستہ پڑھا ہے اور مجھے بھی تعجب ہوتا ہے اور رشک کا آتا ہے اس کے ساتھ ساتھ مجھے غصہ بھی بہت آتا ہے کہ ابو امامہ اتنا اچھا کیوں لکھتا ہے، اس لئے اس لیے میں عزیزم ابو امامہ شاہی کو مبارک باد دیتا ہوں، ان شاء اللہ ابو امامہ کی تصنیف سے ارریہ ہی نہیں بہار ہی نہیں بلکہ پورا ہندوستان فیضیاب ہوگا اور ابو امامہ ایسا ہیرا ہے جس پورا ہندوستان چمکے گا اور میں جہاں بھی جاتا ہوں تو برجستہ کہتا ہوں کہ میرا تعلق اس سرزمین سے ہے، جہاں سے حقانی القاسمی کا تعلق ہے تو ادبی حلقے کے لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ میرا تعلق کس سرزمین سے ہے کا تعلق ہے، میں شکریہ ادا کرتا ہوں سوسیو لیٹریری کے تمام اراکین کا کہ کہ انہوں نے ایک ابھرتے ہوئے نوجوان کی حوصلہ افزائی کے موقع عنایت فرمایا اور ابو امامہ شاہی کو ابھی بہت دور جانا ہے میں عزیز گرامی کو کوئی تنبیہ نہیں کر رہا ہوں یا کچھ ایسی باتیں نہیں کر سکتا، کیونکہ بہت دنوں سے ہم ایک خلا محسوس کر رہے تھے، سب سے پہلے کہنا چاہوں گا کہ ہمیں حسن کا معیار بدلنا چاہیئے! کیونکہ 1936 میں جو کانفرنس ہوئی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ اب حسن لب و رخسار میں نہیں ہے بلکہ ہمارا حسن اب ان ہاتھوں میں ہے، جو مزدوری کیا کرتے ہیں، ہمارا حسن ان نوجوانوں میں ہے جو انقلاب کی باتیں کیا کرتے ہیں، ٹھیک اسی طرح ابو امامہ شاہی کے کلام میں علامہ اقبال کی چھاپ نظر آرہی ہے اور ان کی جیسی دلکشی نظر آتی ہے، یہی کیفیت ابو امامہ شاہی کی شاعری میں آپ کو پڑھنے کو ملے گی۔صدارتی کلمات کے تحت ارریہ کے اور سہ ماہی رسالہ ابجد کے چیف ایڈیٹر رضی احمد تنہا نے کہا کہ مولانا شاہد عادل قاسمی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ کی رفاقت سے یہ مدرسہ ہم یتیمان ادب کی پناہ گاہ ہوگئی ہے، جہاں ادب پروان چڑھ رہا ہے اور یہ تمام امور مولانا شاہد عادل قاسمی کی ہمالیہ ہمت کے سبب انجام پذیر ہو رہے ہیں۔اس رسم اجراء تقریب کی حسن نظامت کی ذمہداری کو ادب نواز اور سخن فہم عبدالغنی لبیب نے انجام دیا اور اپنی حسن نظامت سے خوب خوب داد تحسین حاصل کیں۔اس سے قبل اس رسم اجرا تقریب کا بابرکت اغاز قاری نیاز احمد قاسمی مہتمم مدرسہ تجوید القران کی تلاوت قران میں پاک سے کیا گیا جبکہ عنایت وسیع نے اپنی مترم اور مسحور کن اواز میں نعت پاک کا گلدستہ پیش کر کے خوب خوب تالیاں بٹوری۔ان اسپیکروں کے ماسوا مفتی انعام الباری قاسمی، ڈاکٹر ارشد حسین، شافع الہدی، مامون الرشید اور صحافی مشتاق احمد صدیقی و دیگر نے بھی اظہار خیال فرمایا۔واضح رہے کہ شعری مجموعہ پیام حاضر کے شاعر نوجوان اور دارالعلوم دیوبند میں زیر تعلیم اور بین الاقوامی شہرت یافتہ مصنف اور قلم کے جادوگر حقانی القاسمی کے بھتیجے اور مولانا عبدالرحمن الکتاب شوپ کے مالک کے چشم و چراغ مولانا ابو امامہ شاہی ارریاوی ہیں، جن کے شعری مجموعہ کا رسم اجراء کی تقریب سوسیو لیٹریری ارریہ کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔اس موقع پر ادب نواز اور سخن فہم حضرات کی بڑی تعداد کے ساتھ محمد عادل، محمد شمس، محمد اسامہ، محمد خورشید، نہال اشرف، محمد صبیح فیضی، محمد غازی، ثناء الہدی، نداء الہدی، مظفر حسین، شامہ رحمان اور ابو اشرف وغیرہ موجود تھے۔

شیخ نسیم سعید تیمی نے ممتاز نمبر سے دکتوراہ مکمل کیا

(عبدالباقی عبداللہ) مدھوبنی ہندوستان کی معروف علمی دانشگاہ مادر علمی جامعہ امام ابن تیمیہ کے ہونہار فارغ شیخ نسیم سعید تیمی نے عالم اسلام کی معروف اسلامک یونیورسٹی جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے ممتاز مع مرتب الشرف الأولی کے ساتھ دکتوراہ کی ڈگری حاصل کی۔آپ کے بحث کا عنوان" فتح الباري لشرح صحيح البخاري للحافظ أبي الفضل أحمد بن علي بن حجر العسقلاني۔لجنہ نے ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے مناقشہ کے بعد ممتاز مع مرتب الشرف الأول سے آپ کے رسالہ کو قبول کیا۔بتادیں کی شیخ موصوف نے مدرسہ العلوم الاسلامیہ مورول میں اپنی ابتدائی تعلیم حاصل کی ہے، پھر ملک ہندوستان کی معروف دانش گاہ جامعہ امام ابن تیمیہ سے فضیلت تک کی تعلیم حاصل کی۔اللہ پاک نے آپ کو مہبط وحی میں، وحی کی تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا، یہاں سے آپ نے بکالوریوس، ماجستیر اور دکتوراہ کے مراحل مکمل کیے۔"الحمدللہ علی ذالنعم" خوشی کے اس حسین موقع پر بڑے بھائی شیخ تسیم سعید تیمی کو صمیم قلب سے مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اللہ پاک سے دعاء کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو امت اسلامیہ کے لئے مفید سے مفید تر بنائے آمین۔

دی سابرمتی رپورٹ کی ریلیز کی تاریخ کا انکشاف، 2 اگست 2024 کو سینما گھروں کی زینت بنے گی لائیو

ممبئی:- دی سابرمتی رپورٹ کے ٹیزر میں گجرات کے گودھرا ریلوے اسٹیشن کے قریب سابرمتی ایکسپریس میں پیش آنے والے واقعے کو دکھایا گیا ہے۔27 فروری 2002 کو ایک چھوٹی سی جھلک دکھائی گئی۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ اس چھوٹی سی جھلک نے شائقین کو پوری طرح حیران کر دیا تھا۔دی سابرمتی رپورٹ کا ٹیزر ایک ہی وقت میں طاقتور، شدید اور تفریحی تھا، جس نے سامعین کو کہانی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے بے صبری سے انتظار کیا۔ایسے میں کہانی کے حوالے سے ناظرین کی بے تابی کو سمجھتے ہوئے اب میکرز نے اعلان کیا ہے کہ یہ فلم 2 اگست 2024 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے جا رہی ہے۔دی سابرمتی رپورٹ کا ٹیزر نامعلوم سچائی کو سامنے لاتا ہے، جو سابرمتی ایکسپریس میں پیش آنے والے المناک واقعے کے 22 سال تک عوام کی نظروں سے پوشیدہ تھا۔ٹیزر آتے ہی لوگوں میں بحث کا موضوع بن گیا۔ یہی نہیں اس کہانی کی حقیقت جاننے کے لیے ہر طرف سے لوگ اس کی ریلیز کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں اور اب میکرز نے ریلیز کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے جس سے امید کی جا رہی ہے کہ جوش میں مزید اضافہ ہوگا۔جب بنانے والے، بالاجی موشن پکچرز، فلم کو سنسر سرٹیفکیٹ کے لیے جمع کروا رہے تھے، انہیں ریلیز کی تاریخ تبدیل کرنے کے بارے میں کال موصول ہوئی۔دراصل، انہیں بھارت میں ضابطہ اخلاق کی وجہ سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لیے انہوں نے فلم کو 2 اگست 2024 کو ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ایسے میں فلم کی ریلیز سے پہلے اب سب کی نظریں اس کے ٹریلر پر لگی ہوئی ہیں۔بالاجی ٹیلی فلمز لمیٹڈ کے ایک ڈویژن، بالاجی موشن پکچرز کی طرف سے پیش کردہ و کیر فلمز کی پروڈکشن دی سابرمتی رپورٹ میں وکرانت میسی، راشی کھنہ اور ردھی ڈوگرا مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔اس فلم کے ہدایت کار رنجن چندیل ہیں اور اسے شوبھا کپور، ایکتا آر کپور، امول وی موہن اور انشول موہن نے پروڈیوس کیا ہے۔

ریلوے وزارت حکومت ہند بھرتی بورڈ کی جانب سے کانسٹیبل اور سب انسپکٹر کے 4660 عہدوں کیلئے فارم 15 مئی تک

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت ہند ریل منترالے ریلوے بھرتی بورڈ اشتہار نمبر 01/2024 کانسٹیبل اور اشتہار نمبر 02/2024 سب انسپکٹر کے لئے درخواست طلب کی گئی ہے جس میں کانسٹیبل کے 4208 پوسٹ اور سب انسپکٹر کے 452 پوسٹ کل 4660 پوسٹ شامل ہیں۔تعلیمی لیاقت کانسٹیبل پوسٹ کے لئے کسی تسلیم شدہ بورڈ/انسٹی ٹیوٹ سے میٹرک پاس اور سب انسپکٹر پوسٹ کے لئے کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی/انسٹی ٹیوٹ سے گریجویٹ ہو درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ درخواست فارم بھرنے کے لئے بورڈ کے ویب سائٹ www.rpf.indianrailways.gov.in سے تفصیلی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔فارم بھرنے کا عمل 15 اپریل 2024 سے جاری ہوگا اور 14 مئی 2024 آخری تاریخ ہوگی۔یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امید واروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ جسمانی معیار مرد کے لئے ہائیٹ 163cm اور خواتین کے لئے ہائیٹ 155cm، چھاتی مرد کے لئے 80cm اور پھلا کر 85cm، مرد کے لئے دوڑ 1600 میٹر 6 منٹ 30 سیکنڈ میں اور خواتین کے لئے 800 میٹر 4 منٹ میں، مرد کے لئے ہائی جمپ 3 فٹ 9 انچ اور لونگ جمپ 12 فٹ اور خواتین کے لئے ہائی جمپ 3 فٹ اور لونگ جمپ 9 فٹ ہو۔ عمر کی حد مورخہ 01-07-2024 کی بنیاد پر کی جائے گی ان عہدوں پر بحالی کے لئے عمر کی حد 20 سال سے 25 سال مقرر ہے۔EBC/BC امیدواروں کے لئے 3 سال اور SC/ST امیدواروں کے لئے 05 سال تک کی چھوٹ ہے۔ امتحان کی فیس جنرل/EWS/BC/EBC خواتین کے لئے 250 روپیہ اور مرد کے لئے 500 روپیہ ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار دل و جان سے محنت کریں۔

ملحقہ مدارس کے بچوں کو کتابیں دستیاب کرانا حکومت بہار کا مستحسن قدم

مدھوبنی (عبدالباقی عبداللہ) ریاست میں نئے تعلیمی سال کی شروعات ہو چکی ہے اور اسکولوں میں بچوں کی کتابیں دستیاب کرائی جا رہی ہیں لیکن اس ساتھ ریاست کے ملحقہ مدارس میں

مرتبہ پہلی بار سرکاری اسکولوں کے ساتھ بھی کتابیں دستیاب کرائی جا رہی ہیں جو انتہائی مستحسن قدم ہے اور پسماندہ طبقہ کے چہروں پر مسرت و شادمانی لہر دیدنی ہے چونکہ گزشتہ کئی سالوں سے مدارس کے بچوں کو اسکولی بچوں کی طرح کتابیں نہیں فراہم کرائی جا رہی تھیں اور اس بات کیلئے مسلم ملی تنظیموں کیطرف سے آوازیں بلند کی جاتی تھی لیکن انکی آواز نقار خانے میں طوطی کی آواز ثابت ہو کر رہ جاتی تھی لیکن آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے مظفر پور ضلع کے انتہائی متحرک و فعال صدر جناب انور حسین بتاریخ 12 دسمبر 2023 کو محکمہ تعلیم کو ایک انتہائی اہم مکتوب کے ذریعہ ملحقہ مدارس میں پسماندہ طبقہ کے نونہالوں کی قابل ترس تعلیمی صورتحال، کتابوں کی عدم فراہمی اور محکمہ تعلیم کی بے توجہی کیطرف توجہ مبذول کرایا تھا اور مکتوب نمبر 34/AIMBK.MUZ/2023 کو فوری طور محکمہ کی جانب سے نوٹس لیا گیا تھا اور اسی کاروائی کا نتیجہ ہے کہ ملحقہ مدارس کے بچوں اور بچیوں کو کتابیں دستیاب کرائی جا رہی ہیں۔آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے مظفر پور ضلعی صدر نے محکمہ تعلیم اور حکومت بہار کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اس مستحسن قدم سے یقیناً اقلیتی طبقہ میں اعتماد کی صورتحال پیدا ہوگی۔

اورنگ آباد مریم مرزا محلہ لائبریری میں منایا گیا عالمی یومِ کتاب

اورنگ آباد 23/اپریل۔ہر سال 23/اپریل عالمی یومِ کتاب کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اورنگ آباد شہر میں جاری تحریک مریم مرزا محلہ محلہ بچوں کی لائبریری کے تحت ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام دارالمطالعہ میں آج دن منایا گیا۔ بچوں میں مفت 300 کتابیں تقسیم کی گئیں۔۔ریڈ اینڈ لیڈ فاونڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی کی سرپرستی میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ مرزا ابوالحسن علی نے طلباء کو تفصیل سے عالمی یومِ کتاب اور اس کا مقصد بتاتے ہوئے کہا کہ دنیا میں مطالعہ کرنے اور کتابوں سے دوستی رکھنے والے کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔اپنے آپ کو روزانہ مطالعہ کا عادی بنایئے۔پروگرام مرزا نشاط ترنم اور محلہ لائبریریوں کی محرک مرزا مریم جمیلہ کی نگرانی و سرپرستی میں منعقد کیا گیا۔۔پروگرام میں الہدیٰ اردو اسکول کی طالبات اور اساتذہ نے حصہ لیا اور طلباء کی رہنمائی کی۔نسرین قادری، شیخ نرگس اور معلمہ شمیم سحر باجی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ عالمی یومِ

کتاب پر دہلی اردو سے شائع ماہانہ امنگ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی سے شائع بچوں کا مقبول رسالہ ماہنامہ بچوں کی دنیا کے ساتھ تعلیمی انقلاب کے بعد شمارہ بچوں میں تقسیم کیے گئے۔۔واضح رہے کہ ریڈ اینڈ لیڈ فاونڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی کی سرپرستی و نگرانی میں محلہ لائبریری تحریک چلائی جا رہی ہے اور اب تک 32 بچوں کی محلہ لائبریریاں شروع کی گئی ہیں۔

Truecaller اور گروگرام پولیس ڈیجیٹل کمیونیکیشن میں سیکورٹی کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کریں گے

نئی دہلی، اپریل. ڈیجیٹل مواصلات میں سیکورٹی کو بہتر بنانے، سائبر کرائم سے نمٹنے اور شہریوں میں سائبر سیکورٹی بیداری بڑھانے کے لیے، گروگرام پولیس نے کالر آئی ڈی شروع کی ہے۔ اور اسپام بلاک کرنے کے

لیے عالمی معیار کی ایپ Truecaller کے ساتھ مل کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ مفاہمت کی یادداشت (MOU) پر شری وکاس کمار اروڑہ، آئی پی ایس، کمشنر آف پولیس کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ شراکت داری کا مقصد ڈیجیٹل سیکٹر میں بڑھتے ہوئے فراڈ اور گھوٹالوں کے خلاف فعال اقدامات کرتے ہوئے شہریوں کے لیے ایک محفوظ سائبر اسپیس کے قیام کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا ہے۔اس شراکت داری میں سائبر وائز ٹریننگ سیشنز شامل ہیں جن کی قیادت Truecaller نے کی ہے تاکہ گروگرام پولیس کے ساتھ شراکت میں شہریوں کو سائبر فراڈ کو روکنے اور آن لائن نقصانات کی اطلاع دینے کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔مزید برآں، Truecaller نے گروگرام میں اپنی گورنمنٹ ڈائرکٹری سروسز کو بڑھایا ہے جس کے ذریعے پولیس کے تصدیق شدہ رابطہ نمبر شامل کیے گئے ہیں تاکہ نقالی کے ذریعے کیے جانے والے دھوکہ دہی کا مقابلہ کیا جا سکے۔یہ انضمام صارفین کو تصدیق شدہ نمبروں کی آسانی سے شناخت کرنے کے قابل بنائے گا، جس سے نقالی کے گھوٹالوں کا شکار ہونے کا خطرہ کم ہوگا۔آن لائن حفاظتی بیداری کی حوصلہ افزائی کے لیے، Truecaller اور گروگرام پولیس اس اقدام کو ریاست بھر میں وسعت دیں گے اور ہریانہ پولیس کی ایک غیر منافع بخش پہل، اتکرش سوسائٹی فار سیفٹی کے ساتھ تعاون کریں گے۔Truecaller مواصلات میں سیکورٹی کو فروغ دینے اور سپیم اور دھوکہ دہی سے نمٹنے میں مدد کرنے کے لیے پرعزم ہے، اس طرح ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول میں حصہ ڈالتا ہے۔اس شراکت داری پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، کمشنر آف پولیس، گروگرام، شری سدھانت جین، ڈپٹی کمشنر آف پولیس (سائبر اسٹاف)، جنوبی گروگرام نے کہا،"گروگرام پولیس سائبر سیکیورٹی کے بارے میں شعور بیدار کرنے اور شہریوں کو محفوظ رہنے کے لیے بااختیار بنانے میں سرگرم عمل رہی ہے۔

پرو واچ ZN اور Prowatch VN کے آغاز کے ساتھ سمارٹ واچ مارکیٹ کو طوفان کے ساتھ لے جاتا ہے

پٹنہ، اپریل۔- پرو واچ، لاوا انٹرنیشنل کے ذیلی برانڈ نے آج فخر کے ساتھ اسمارٹ واچ کے دو جدید ماڈلز: پرو واچ زیڈ این اور پرو واچ وی این کے آغاز کے ساتھ اسمارٹ واچ کی جگہ میں قدم رکھنے کا اعلان کیا۔پرو واچ ZN: حتمی کارکردگی اور انداز اپنی بہتر خصوصیات اور بے مثال کارکردگی کے ساتھ، Prowatch ZN اب سمارٹ واچ انڈسٹری میں ایک نئی مثال قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔سیگمنٹ فرسٹ CORNING® GORILLA® GLASS 3 اعلی درجے کی درستگی کے ساتھ ساتھ دل کی دھڑکن کی مسلسل نگرانی کے لیے پی پی جی سینسر سے لیس، یہ سمارٹ واچ انجینئرنگ کا ایک کمال ہے جو صارفین کو صحت مند طرز زندگی گزارنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔صرف 2,599 روپے کی ابتدائی قیمت پر دستیاب، ProWatch ZN بہت ساری جدید خصوصیات پیش کرتا ہے جس میں واقعی گھومنے والے تاج کے ساتھ ایک حیرت انگیز سرکلر ڈائل، 466*466 کے ریزولوشن کے ساتھ ایک شاندار 1.43 انچ AMOLED ڈسپلے، ہیلتھ ٹریکنگ، خصوصیات شامل ہیں۔110 سے زیادہ کھیلوں کے طریقوں کی ایک وسیع رینج، 150 حسب ضرورت گھڑی کے چہرے، بدیہی سمارٹ نوٹیفیکیشنز، مسلسل استعمال کے لیے تیز چارجنگ، اور روزمرہ کے لباس کے لیے ایک انتہائی مضبوط اور پائیدار دھاتی تعمیر۔Prowatch ZN دو شاندار ویرینٹس میں دستیاب ہے: ویلیرین

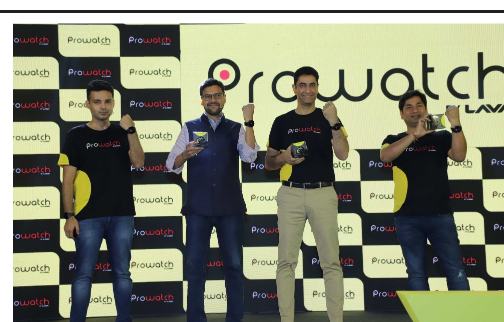

گرے اور ڈریگن گلاس بلیک، اور دونوں ویرینٹس میٹل اور سلیکون پٹے کے ساتھ آتے ہیں۔عام استعمال کے لیے 7 دن تک کی بیٹری لائف کے ساتھ، صارفین اب نیند کے معیار کا تجزیہ، تناؤ کی نگرانی اور سرگرمی سے باخبر رہنے جیسی بہترین خصوصیات کی مدد سے چوبیس گھنٹے اپنی صحت کی پیمائش پر نظر رکھ سکتے ہیں۔مزید یہ کہ ProWatch ZN میں BT کالنگ، حقیقی IP68 واٹر ریزسٹنس اور مور چا پروف دھاتی پٹا شامل ہے، اس طرح اسے کسی بھی ماحول میں بغیر کسی پریشانی کے استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔پرو واچ VN: وہ سمارٹ واچ جو استعداد اور کارکردگی کے معنی کو بدل دیتی ہے۔ProWatch VN ایک حقیقی ورسٹائل ساتھی ہے، جو روزمرہ کی زندگی کے ہر پہلو کو بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔پرو واچ VN متحرک رنگوں میں دستیاب ہے جیسے ڈرفٹ بلیو، مور بلیک اور گل گرے، انداز کو حقیقی قدر کے ساتھ جوڑ کر۔روپے کی خصوصی لانچ قیمت پر دستیاب ہے۔1,999 روپے کی خصوصی لانچ قیمت پر دستیاب، ProWatch VN میں 320*386 کی ریزولوشن اور 500 nits برائٹنس کے ساتھ ایک شاندار 1.96 انچ 2.5D TFT مڑے ہوئے ڈسپلے کے ساتھ ساتھ چلتے پھرتے ہموار کنیکٹیویٹی کے لیے آسان بلوٹوتھ ہے۔بھی دستیاب۔اس میں آسان نیویگیشن کے لیے صارف دوست اسکرول بٹن، ہینڈز فری مدد کے لیے ایک ان بلٹ وائس اسسٹنٹ، 150 سے زیادہ حسب ضرورت گھڑی کے چہرے اور 115 سے زیادہ ان بلٹ اسپورٹس موڈز ہیں جو کہ فٹنس ٹریکنگ کے لیے زبردست فیچرز دستیاب ہیں۔ پانی اور دھول کے خلاف مزاحمت کے لیے IP67 کی درجہ بندی کے ساتھ، یہ صحت کی نگرانی کے ضروری فیچرز کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے کہ دل کی شرح کا سینسر، SPO2 ٹریکر، اسٹریس لیول ٹریکر، اور سلیپ ٹریکر تاکہ مجموعی صحت کو یقینی بنایا جا سکے۔ایک انتہائی پائیدار دھاتی زنک الائے باڈی اور ایک آرام دہ سلیکون پٹا کے ساتھ، Prowatch VN انداز، فعالیت اور استحکام کو ظاہر کرتا ہے۔جدید ترین Realtek چپ سیٹ سے تقویت یافتہ، یہ سمارٹ واچ صارف کو ایک ہموار تجربہ فراہم کرتی ہے۔

رابعہ گرلس پبلک اسکول سہرول میں منعقد شام مذاکرہ پروگرام بحسن وخوبی اختتام

طلبا وطالبات میں تعلیمی رہنمائی کے لئے مذاکرہ کا انعقاد ہماری اولین ترجیح: خالد حسین ندوی

دربھنگہ/ 22 اپریل (اعجاز احمد اصلاحی) طاہر حسین ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام رابعہ گرلس پبلک اسکول سہرول بینی پٹی کے احاطہ میں ہمیشہ کی طرح تعلیمی و اصلاحی رہنمائی کا پروگرام شام مذاکرہ کے عنوان سے منعقد کیا گیا جس میں قرب و جوار کے علم دوست احباب، دانشوران اور معزز شخصیات نے شمولیت اختیار کی اور خالد حسین ندوی خطاب میں محمد وجہ القمر فلاحی صدر چراغ ویلفیئر فاؤنڈیشن اور تعلیمی رہنما نے فرمایا کہ خصوصا اور عملی اقدامات میں آنے والی بڑی رکاوٹوں کا مقابلہ ان کی استطاعت سے باہر ہوتا ہے استعمال کر کے آسانیوں کی راہ لینا فرض منصبی ہے۔مختلف طریقہ کار کے ذریعہ اپنے بچوں و شرط ہے کہ ہم کس طرح ان ریگزاروں سے گزر کر زرخیز وادیوں کی سیر کریں۔انھوں نے کہا براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں تاکہ بروقت رہنمائی کی جا سکے اور بہتر سے بہتر کالج اور طرح کے علمی نشست کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ طلبا و طالبات کی مسلسل بہتر اولین ترجیح ہوگی ۔مولانا ضیاء القمر فلاحی نگراں حافظ قرآن پلس دارالفلاح منیار پور نے چیئرمین ٹرسٹ کے اس قدم کو سراہا۔طلبا و طالبات کے تعلیمی مسائل اور اس کا حل کے تحت خصوصی دیہی علاقوں میں والدین اور اسٹوڈنٹ سبھی مختلف مسائل سے دو چار ہوتے ہیں نیز وسائل کی کمی لیکن چونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور اسے اللہ تعالی نے عقل سلیم عطا کیا ہے جس کا معنوی بچیوں کو تعلیمی مراحل سے بآسانی گزارا جا سکتا ہے اور انھیں اعلی تعلیمی سطح تک پہنچایا جا سکتا ہے کہ اعلی تعلیمی رہنمائی جیسے انجینئرنگ، میڈیکل، پارا میڈیکل اور ووکیشنل کورس کے لئے کبھی بھی یونیورسیٹی میں داخلہ ممکن ہو سکے۔خالد ندوی چیئرمین ٹرسٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ اس رہنمائی کی جا سکے۔اس طرح کے پروگرام کا انعقاد کر طلباء وطالبات کی تعلیمی رہنمائی کرنا ہماری اسکولی تعلیم کے بہتر حصول اور بچوں کی ابتدائی رہنمائی کے لئے کہا کہ ہمیں بہتر نقش پا چھوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ ابتدا سے ہی بچے اپنی راہ لے سکیں۔ پروگرام میں محمد علی صاحب امام وخطیب جامع مسجد نظرا، محمد ہارون سماجی کارکن، محمد عرفان چیئرمین اینگلو عربک اسکول، ثناء اللہ صدیقی سماجی کارکن، گلاب، اوجالے، منارائن اور چاند کے علاوہ دیگر شخصیات موجود تھیں۔واضح ہو کہ اگلا پروگرام نظرا میں 5 مئی بروز اتوار کو ہونا طے پایا ہے۔

عامر خان نے راجکمار راؤ کی فلم سری کانت کا گانا - آرہا سبکی آنکھیں خون کا گانا* پاپا کہتے-2.0 انچ کیا

ایک نابینا بینڈ نے عامر خان، راج کمار راؤ، عالیہ ایف، شرد کیلکر، ادت نارائن، ہدایت کار تشار ہیرانندانی اور پروڈیوسر ندھی پرمار ہیرانندانی کی موجودگی میں یہ گانا پیش کیا۔سری کانت کا دوسرا گانا - آرہا ہے سبکی آنکھ کھلے - پاپا کہتے ہیں 0.2 کو ممبئی میں شاندار اور منفرد انداز میں لانچ کیا گیا۔گانے کو ایک نابینا بینڈ نے براہ راست پرفارم کیا جس میں او جی اسٹار عامر خان کے ساتھ راج کمار راؤ، عالیہ ایف، شرد کیلکر، ادت نارائن، ہدایت کار تشار ہیرانندانی اور پروڈیوسر ندھی پرمار ہیرانندانی موجود تھے۔نابینا بینڈ کے اراکین نے عامر خان کے مشہور گانے اے میرے ہمسفر کے ساتھ پاپا کہتے ہیں پر بھی پرفارم کیا اور اس گانے پر عامر خان، راجکمار راؤ اور ادت نارائن بھی گنگناتے نظر آئے۔ بینڈ کی اس لائیو پرفارمنس کو شائقین نے خوب سراہا۔پاپا کہتے ہیں 0.2 کو ادیت نارائن نے گایا ہے، اور اس کی موسیقی آدتیہ دیو نے ترتیب دی ہے۔جبکہ اصل موسیقی آنند ملند نے دی ہے۔گانے کے بول مجروح سلطان پوری نے لکھے ہیں۔

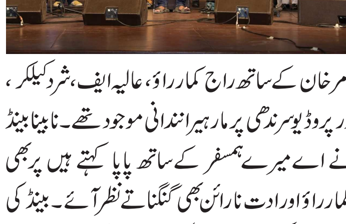

SAHARA EXPRESS
Wednesday.24.04.2024 Ranchi
روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
www.saharaexpressdaily.com

قانون ساز اسمبلی حلقہ کے بیہپور اور نوگچھیا بلاکس کے مختلف علاقوں میں روڈ شو کیا

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ بھاگلپور کے معزز ایم ایل اے اور بھاگلپور لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے عظیم اتحاد کے امیدوار کی بیٹی محترمہ نیہا شرما، کم سنی اداکارہ اجیت شرما نے آج بھیہ پور قانون ساز اسمبلی حلقہ کے بیہپور اور نوگچھیا بلاکس کے مختلف علاقوں میں روڈ شو کیا۔ اس کے والد اور کانگریس امیدوار مسٹر اجیت شرما کی حمایت انہوں نے لوگوں سے جماعت اسلامی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی اور اسی سلسلے میں محترمہ نیہا شرما سونبرشا دوموہی چوک، ببھنگامہ، امرپور، گوری پور، لتی پور چوک، تیلگھی، کھریک وشوکرما چوک، تلسی پور جمونیاں چوک سے ہوتے ہوئے تیتری کے مشہور درگا استھان پر جا کر لوگوں سے 26 اپریل کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ اس روڈ شو کے دوران مذکورہ جگہ پر کافی بھیڑ جمع ہوئی اور امیدوار شری شرما کے حق میں حمایت کا اظہار کیا۔ اس روڈ شو میں ان کے ساتھ کانگریس امیدوار شری اجیت شرما وسیگر گانگریسی عہدیداران و کارکنان اور عام عوام موجود تھے۔

* ووٹر بیداری کے لیے کینڈل مارچ نکالا گیا* * ڈی ایم کی قیادت میں کینڈل مارچ نکالا گیا*

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کو آزادانہ، پرامن، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں کرانے اور 100 فیصد شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری کی قیادت میں کلکٹریٹ۔ بھاگلپور کے کیمپس بھاگلپور کے ووٹر کلاک ٹاور تک کینڈل مارچ نکالا گیا۔ کینڈل مارچ میں میونسپل کمشنر مسٹر نتن کمار سنگھ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر کمار انوراگ، ایڈیشنل اسمارٹ ریونیو مسٹر اجے سنگھ، جوائنٹ ڈائرکٹر پبلک ریلیشن مسٹر ناگیندر کمار گپتا، سینئر ڈپٹی کلکٹر مسٹر متھلیش کمار، وکاس کمار۔ سبھاشنی پرساد بیناکشی کماری، تمام ضلعی سطح کے ڈپٹی الیکشن آفیسر بشمول محترمہ شویتا کماریافسران واہلکاران نے شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ بھاگلپور میں 26 اپریل 2024 (جمعہ) کو صبح 00:7 بجے سے شام 00:6 بجے تک ووٹنگ شیڈول ہے۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ 26 اپریل جمہوریت کا عظیم تہوار ہے اور کینڈل مارچ کے ذریعے بھاگلپور کے ووٹروں سے اپیل کی جارہی ہے کہ وہ اپنے گھروں سے باہر نکلیں اور پولنگ میں جائیں۔ 26 اپریل کو اسٹیشنا ور جمہوریت کے اس عظیم میلے میں شریک ہوئے۔

سماجی کارکن محمد امتیاز کی قیادت میں ڈیلروں کی ٹیم نے ووٹروں کو بیدار کرنے کی غرض سے کنڈل مارچ نکالا

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ بھاگلپور شہر کے تاریخی ومشہور چوک تاتارپور میں سماجی کارکن محمد امتیاز کی قیادت میں ڈیلروں کی ٹیم نے ووٹروں کو بیدار کرنے کی غرض سے کنڈل مارچ نکالا اور عام عوام سے آئندہ 26 اپریل 2024 کو ہونے والے پارلیمانی انتخاب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کرتے کہا کہ پہلے ووٹنگ پھر ایٹینگ کا نعرہ بھی بلند کیا۔ اس ووٹر بیداری کنڈل مارچ میں ڈیلر پروین عالم، بیوی حمیدہ خاتون، نازیہ خورشید، مسٹر اجالے لچھے والے، زم زم عطر دکان مالک مسٹر تقی عرف ٹپو، دلیپ ٹھاکر، رام دیو منڈل، محمد کلیم وغیرہ شامل تھے۔

حق گوئی ایک قانون شرعی ہے

مفتی محمّد اجمل شیرا مپوری بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیرا مپور دربھنگہ

قارئین کرام اللہ کے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حق کہو اگر چہ وہ کڑوا ہو۔ جسم انسان کے ہر ہر عضو کی خلقت و پیدائش قدرت خداوندی کا ایک عظیم شاہکار ہے نیز ان اعضاء سے متعلق طاقت وقوت کی دین واعطا اتمام نعمت ہے مثلاً آنکھ میں قوت بصارت۔ کان میں قوت سماعت۔ عقل میں قوت فہم وادراک اور زبان میں قوت تکلم۔ جس کی وجہ سے انسان اپنے اعضاء کو حسب منشاء استعمال کرتا ہے لیکن یہ بات بھی یاد اور ملحوظ رہے کہ انسان اپنے اعضاء کو استعمال کرنے میں مختار کل نہیں ہے بلکہ وہ حکم خداوندی کا پابند ہے مثلاً ایک زبان ہی کو لیجیے کہ انسان اس کو اپنی مرضی اور چاہت سے چلا نہیں سکتا۔ کیونکہ اس سے سرزد ہونے والا کلام اور لفظ اگر خدائی حکم کے خلاف ہے تو پھر مواخذہ اور گرفت لازم ہے۔ اسی قانون کے پیش نظر انسان کا ہر لفظ اور بول محفوظ کیا جاتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے؛ ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید معلوم ہوا کہ جہاں خدائی حکم ہے وہیں اس کا استعمال جائز اور روا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زبان کے استعمال کے کون کون سے مواقع ہیں۔ جواب ظاہر ہے کہ دین اسلام نے زبان کو ذکر وتلاوت میں۔ دعوت وتبلیغ میں۔ نصیحت وارشاد میں اور حق گوئی میں استعمال کرنے ہی کی اجازت دیتا ہے چونکہ حق گوئی ایک قانون شرعی ہے لھذا دین اسلام میں اس سے متعلق خوب رہبری اور رہنمائی بھی ہے۔

لوک سبھا انتخابات کے لیے این ڈی اے کا دفتر کھل گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

لوک سبھا انتخابی کام کے انعقاد کے حوالے سے انڈین ڈیموکریٹک الائنس انتخابی دفتر بھما شاہ ٹرسٹ کی عمارت نیو روڈ چوک میں کھولا گیا۔ منگل کی شام دفتر کا افتتاح کرتے ہوئے این ڈی اے کے امیدوار اور سینئر بی جے پی لیڈر روی شنکر پرساد نے کہا کہ اس بار این ڈی اے 400 کو عبور کرنے کا ہدف حاصل کرے گی۔ انہوں نے کارکنوں کو ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ٹپس دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ الیکشن کے مقابلے اس بار ووٹنگ کا تناسب 60 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔ اس موقع پر بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے کہا کہ این ڈی اے کی اتحادی جماعت بی جے پی امیدوار روی شنکر پرساد کی جیت یقینی ہے۔ صرف مارجن کا فرق بڑھانا ہے۔ ایسے میں بڑھتی ہوئی گرمی اور چلچلاتی دھوپ میں کارکنان اپنے اپنے علاقوں کے ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں۔ دفتر کے افتتاح کے بعد، این ڈی اے کے بی جے پی امیدوار روی شنکر پرساد نے کہا کہ ملک کو اقتصادی اور حکمت عملی سے مضبوط بنانے کے لیے مرکز میں بی جے پی کی حکومت ہونا ضروری ہے۔ مودی جی کی قیادت میں ملک نے اقتصادی نقطہ نظر سے پانچواں مقام حاصل کیا ہے اور پوری دنیا کو یہ باور کرایا ہے کہ وہ اسٹریٹجک نقطہ نظر سے ایک مضبوط قوم ہے۔ ملک کے غریب طبقے کے لیے پردھان منتری انا یوجنا، غریبوں کے لیے ہاؤسنگ اسکیم، کسانوں کو سالانہ مالی فوائد، خواتین کے لیے اجولا گیس اسکیم، آمدورفت کے لیے دیہی سڑکیں، قومی شاہراہوں کی تعمیر، نوجوانوں کے لیے اسکل ڈیولپمنٹ مشن، یہ سب کام ہیں۔ ملک میں کیا جارہا ہے اندرونی طاقت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ ووٹنگ میں ابھی ایک ماہ سے زیادہ کا وقت باقی ہے۔ ایسے میں آپ کو اپنے متعلقہ وارڈوں اور بوتھوں کے ووٹروں سے رابطہ کرنا چاہیے اور انہیں بی جے پی امیدوار کے حق میں ووٹ دینے، مرکزی حکومت کی اسکیموں کو لوگوں تک پہنچانے اور ووٹ دینے کی ترغیب دینی چاہیے۔ ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے لیے انہوں نے چوراہوں پر اسٹریٹ ڈراموں اور پربھاتفیری کے ذریعے ووٹروں کو تحریک دینے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رام مندر سے لے کر چارہ گھوٹالے تک کے کیس لڑے ہیں اور مجرموں کو سزا دلوائی ہے۔ اسٹیج کی نظامت سنجیو یادو نے کی۔

عدالت نے کیجریوال، کویتا کی عدالتی تحویل میں 7 مئی تک کی توسیع کردی

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) دہلی کی ایک خصوصی عدالت نے منگل کو مبینہ ایکسائز پالیسی 2021-22 گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کے کیس میں تہاڑ جیل میں بند وزیر اعلی اروند کیجریوال کی عدالتی تحویل میں 7 مئی تک توسیع کردی راوز ایونیو میں واقع کاویری باویجا کی خصوصی عدالت نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما مسٹر کیجریوال کی عدالتی حراست میں توسیع کا حکم دیا سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے متعلق مقدمات کے لیے خصوصی جج کاویری باویجا نے ایکسائز پالیسی سے متعلق کیس کے ملزمان میں بھارت راشٹر سمیتی کی لیڈر کے۔ کویتا اور ایک دیگر ملزم چن پریت سنگھ کی عدالتی تحویل میں 7 مئی تک توسیع کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے تینوں ملزمین بشمول وزیر اعلی کیجریوال کو ان کی عدالتی حراست کی تکمیل کے بعد ورچوئل میڈیم کے ذریعے خصوصی عدالت میں پیش کیا۔ مسٹر کیجریوال کو پہلے یکم اپریل کو عدالتی حراست میں بھیجا گیا تھا۔ ای ڈی نے کئی بار مسٹر کیجریوال کو پوچھ گچھ کے لیے سمن بھیجا تھا۔ سمن کو نظر انداز کرنے پر ای ڈی نے انہیں 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے آپ کے لیڈر مسٹر کیجریوال کی درخواست پر 15 اپریل کو ای ڈی کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا تھا جس میں دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں ان کی گرفتاری اور نظر بندی کو برقرار رکھا گیا تھا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ پر مشتمل سپریم کورٹ کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی کو نوٹس جاری کیا تھا، لیکن وزیر اعلی کیجریوال کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل ابھیشیک منوسنگھوی نے جلد از جلد اس کیس کی اگلی سماعت کی درخواست کی، جسے عدالت نے مسترد کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ 29 اپریل کو وزیر اعلی کیجریوال کے معاملے کی اگلی سماعت کرے گی۔ سپریم کورٹ نے ای ڈی کو 24 اپریل تک اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ خیال رہے کہ ای ڈی نے مسٹر کیجریوال کو 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ وہ عدالتی حراست میں تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ یکم اپریل کو خصوصی عدالت نے انہیں 15 دن کے لیے عدالتی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا تھا۔ ہائیکورٹ سے درخواست مسترد ہونے کے ایک دن بعد 10 اپریل کو انہوں نے عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا تھا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سورن کانتا شرما کی سنگل بنچ نے 9 اپریل کو وزیر اعلی اروند کیجریوال کو گرفتار کرنے اور انہیں مرکزی تفتیشی ایجنسی کی تحویل میں دینے کے ای ڈی کے قدم کو خصوصی عدالت نے درست قرار دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے وزیر اعلیٰ کیجریوال کی گرفتاری اور نظر بندی کے معاملے میں مداخلت کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے کہا تھا کہ ای ڈی کے ذریعہ عدالت کے سامنے پیش کیے گئے دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم کیجریوال مذکورہ ایکسائز پالیسی کو تیار کرنے کی سازش میں ملوث تھے۔ انہوں نے (ملزم کیجریوال نے) کی گئے اس جرم کی آمدنی کا استعمال کیا۔ سنگل بنچ نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ (مسٹر کیجریوال) اس پالیسی کو بنانے میں ذاتی طور پر ملوث تھے اور مبینہ طور پر رشوت مانگنے میں بھی ملوث تھے۔ اس سے قبل 3 اپریل کو ہائی کورٹ نے دونوں فریقین کے دلائل تفصیل سے سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ مسٹر کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی ایجنسی کے ذریعہ ان کی گرفتاری کے وقت پر سوال اٹھایا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ یہ (ان کی گرفتاری) جمہوریت، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور مساوی مواقع سمیت آئین کے بنیادی ڈھانچے کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اس لیے اس کی گرفتاری اور نظر بندی کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔ ای ڈی نے مسٹر کیجریوال پر دہلی ایکسائز پالیسی کے ذریعے کروڑوں روپے کا ناجائز فائدہ حاصل کرنے اور ایک سازشی ہونے کا الزام لگایا ہے جنہوں نے پورے معاملے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

گاڑی اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم میں تین موٹر سائیکل سوار زخمی، دو ریفر

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ: سرمیرا نالندہ سرمیرا بٹہ منگل کو مسلسل دوسرے دن بھی ایس ایچ 78 پر ایک ہی خاندان کے چار افراد سڑک حادثہ کا شکار ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ پیر کو بھی اسی روڈ کے قریب بادیا گاؤں، وہ ایک موٹر سائیکل پر سفر کر رہے تھے، مقامی موحدی پور گاؤں کے رہنے والے 50 سالہ جئے کیوت کی منگل کو ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی، اسی متوفی کے گھر والے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گھر واپس آرہے تھے۔ جیسے ہی تینوں موٹر سائیکل سوار اسی سڑک پر واقع گاؤں آہیا پور کے قریب پہنچے تو موٹر سائیکل ایک فور وہیلر سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے موٹر سائیکل پر سوار متوفی کا بھتیجا 25 سالہ پنٹو کمار زخمی ہو گیا۔ جبکہ ان کا بیٹا 18 سالہ دھونی کمار اور بہنوئی 23 سالہ سنتوش کمار شدید زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو سرمیرا اسپتال لایا گیا، تینوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد شدید زخمی پنٹو اور دھونی کو بہار شریف کے صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔

ہنومت جینتی اور چیتی پورنیما پر مذہبی تقریبات

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ہنومت جینتی اور چیتی پورنیما پر مندروں میں مذہبی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ منگل کی صبح ہی گنگا کے گھاٹوں پر گنگا میں نہانے کے لیے عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع ہو گئی تھی۔ بیگم پور میں واقع شری جلہ مہاویر مندر میں ہنومان جی مہاراج کی پوجا کرنے کے بعد سندر کانڈ کی تلاوت اور بھجن کیرتن ہوئے۔ ہنومان جی مہاراج کا رودر بھیشیک موری گلی مچھرہٹہ کے شری سنکٹ موچن ہنومت مندر میں ویدک پوجا کے ساتھ ہوا۔ پنڈاریوا گلی میں واقع قدیم ہنومان مندر میں ویدک پوجا کے ساتھ ساتھ اکھنڈ ہنومان چالیسہ کی تلاوت اور اکھنڈ کیرتن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ شکتی پیٹھ بڑی پٹنا دیوی میں مہنت وجے شنکر گری اور سدھ پیٹھ چھوٹی پٹن دیوی میں آچاریہ ابھیشیک اننت دویدی اور وویک دویدی کی نگرانی میں مذہبی رسومات اور رودرابھیشیک ادا کیے گئے۔ کالے ہنومان مندر میں پجاری راجیش مشرا، مہاویر گھاٹ ہنومان مندر، گھگھا گھاٹ مہاویر مندر، شیو پور شنیچرا مندر، پٹنہ صاحب ریلوے کالونی میں واقع شری ہنومان مندر میں رودرابھیشیک، ہنومان جی کی پوجا کے ساتھ سندر کانڈ اور ہنومان چالیسہ کا ورد کیا گیا۔ ماں گنگا سیوا سمیتی کی جانب سے کسیرا ٹولی دیوی کے مقام پر ہنومان چالیسہ کا ورد اور آرتی کی رسم ادا کی گئی۔

دکانداروں نے اپنی دکانیں بند رکھیں

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تجاوزات ہٹانے کے نام پر سٹریٹ فروشوں کی بے دخلی اور ان پر جرمانہ عائد کرنے کے خلاف منگل کو سٹریٹ وینڈرز نے اپنی دکانیں بند رکھیں۔ اس دوران سڑک کنارے دکانداروں نے انتظامیہ کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بازاروں کا چکر لگایا اور سڑک کنارے دکانیں بند کروا دیں۔ نیشنل ایسوسی ایشن آف اسٹریٹ وینڈرز آف انڈیا سے وابستہ اسٹریٹ وینڈرز نے گلزار باغ، مینا بازار، اگم کواں، چوکشیکار پور نالہ، شہید بھگت سنگھ چوک اور دیگر مقامات پر سڑک کنارے دکانیں بند کر دیں۔ ایسوسی ایشن کے ارکان نے کہا کہ 23 اپریل سے پٹنہ میں سڑکوں پر دکانداروں کی غیر معینہ مدت تک بندش رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دکانداروں کے اہم مطالبات میں انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ وقت کی واپسی، زبردستی وصول کیے گئے جرمانے کی واپسی، جرمانے کے نظام کی بندش، ٹاؤن ویڈنگ کمیٹی کے فیصلے پر عمل درآمد اور پرامن افراد کے خلاف درج مقدمہ واپس لینا شامل ہیں۔ 6 اپریل کو احتجاج۔ دیگر مطالبات کو لے کر۔

لوک سبھا عام انتخابات 26 اپریل 2024 کے موقع پر ضلعی سرحدوں کو سیل کرنے کی ہدایات

بھاگلپور۔شارق آفاق۔ ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، بھاگلپور ڈاکٹر نوال کشور چودھری نے ووٹنگ کے دن 2024.04.26 کو بھاگلپور ضلع کے تحت صبح 00:7 بجے سے صبح 6 بجے تک بین ضلعی سرحد پر واقع چیک پوسٹوں کو سیل کرنے کا حکم جاری کیا: 00 بجے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس ضلع میں آس پاس کے اضلاع سے جرائم پیشہ افراد اور سماجی عناصر کے داخلے اور ان کی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے ضلع کی سرحدی سڑکوں کو سیل کر کے گاڑیوں کی بھی مکمل چھان بین کی جارہی ہے۔ اس ضلع میں کل 18 چیک پوسٹ سائٹس کی نشاندہی کی گئی ہے، جنہیں سیل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سابق جج کی جانب سے جاتھیدار اور بیٹے کو دھمکیاں دینے کا الزام

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سابق جتھیدار گیانی رنجیت سنگھ گوہر مسکین پر تخت شری ہرمندر جی پٹنہ صاحب کے جتھیدار گیانی بلدیو سنگھ اور ان کے بیٹے منجیت سنگھ کے کمرے میں گھس کر دھمکیاں دینے کا الزام ہے۔ اس معاملے میں جتھیدار کے چھوٹے بیٹے دھرمیندر سنگھ نے انتظامی کمیٹی کو تحریری شکایت دی ہے۔ اس میں انہوں نے کہا ہے کہ سابق جتھیدار گیانی رنجیت سنگھ گوہر مسکین وائی پلس سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ کمرے میں آئے اور انہیں دھمکیاں دیں۔ سابق جتھیدار کی دھمکی کے بعد اہل خانہ خوف میں مبتلا ہیں۔ مینجمنٹ کمیٹی نے سپرنٹنڈنٹ دلجیت سنگھ کے ذریعے پورا معاملہ اٹھایا۔ تھانہ چوک پولیس کو تحریری درخواست بھیج کر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ چوک پولیس اسٹیشن کے سربراہ ششی کمار رانا نے بتایا کہ درخواست کی بنیاد پر کیس کی تحقیقات جاری ہے۔ دوسری جانب سابق جتھیدار گیانی رنجیت سنگھ کا کہنا ہے کہ ان پر سازش کا الزام لگایا جارہا ہے۔ وہ اکاؤنٹ میں کام کرنے والے منجیت سنگھ عرف سیٹی کو دھمکی دینے نہیں گیا تھا بلکہ ای پی ایف میں جمع رقم کی واپسی سے متعلق معلومات لینے گیا تھا۔ انتظامی کمیٹی اس کے خلاف سازش کر رہی ہے۔ یہ اسی کا حصہ ہے۔

بہوجن سماج پارٹی کی رکنیت لے لی

پٹنہ: 23 اپریل، بہوجن سماج پارٹی بہار ریاست کے پٹنہ دفتر میں بی ایس پی کے مرکزی ریاستی انچارج اور راجیہ سبھا ایم پی انجینئر۔ رام جی گوتم جی اور سینٹرل اسٹیٹ انچارج ڈاکٹر لال جی میدھنکر جی کے سامنے، دوبار کے سابق ایم پی عزت مآب ارون کمار جی (جہان آباد پارلیمانی حلقہ) اور سابق ایم ایل سی، کئی بار سابق ایم پی اور ایم ایل اے منجے لال کے بیٹے۔ ڈاکٹر اجے کمار المست جی نے بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر محترمہ بہن کماری مایاوتی جی، سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش سے ملاقات کی۔ بہوجن سماج پارٹی کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر آج انہوں نے بہوجن سماج پارٹی کی رکنیت لے لی۔ ایم پی نے دونوں لوگوں کا بی ایس پی خاندان میں خیر مقدم کیا اور مبارکباد دی اور کہا کہ آپ سب کے آنے سے بہار میں بی ایس پی مزید مضبوط ہوگی۔ ممبر شپ انڈکشن پروگرام میں بی ایس پی کے مرکزی ریاستی انچارج شری کانت جی، ایڈ۔ شری سریش راؤ جی، ریاستی صدر شری شنکر مہتو، ریاستی نائب صدر شری سکل دیو داس، چیف زون انچارج شری کنال کشور وویک، شری سنیش کمار، شری بلیرام پرساد اور راج کمار رام وغیرہ موجود تھے۔

سجادہ نشیں ڈاکٹر سید شاہ حیات احمد امجدی کی سرپرستی اور رہنمائی میں صوفیانہ قوالیوں کے ساتھ مزارات بزرگان پر حاضری دی گئی

سیوان (سید عارف حسنین) سیوان کے خانقاہ امجدیہ شریف میں گزشتہ شب حضرت سید شاہ امجد علی سلطان رنگیلہ رح کا نشان (علم) نصب کرنے کا پروگرام بعد نماز عشاء بوقتِ نو بجے شب سے شروع ہوا نزر وفاتحہ کے بعد سجادہ نشیں ڈاکٹر سید شاہ حیات احمد امجدی کی سرپرستی اور رہنمائی میں صوفیانہ قوالیوں کے ساتھ مزارات بزرگان پر حاضری دی گئی جس میں عقیدت مندوں کا ایک ہجوم موجود تھا۔ پھر علم رنگیلہ رح کو مخصوص جگہ پر نصب کر دیا گیا جہاں زاءیرین نے نشان کی زیارت کی اس کے بعد صوفیانہ قوالیوں کا سلسلۂ شروع ہوا جس میں کی ءایک قوالوں نے اپنے اپنے کلام پیش کے ء, جو اردو زبان کے ساتھ ساتھ فارسی کے کلام بھی پڑھے گے قریب رات کے بارہ بجے شب تک یہ سلسلۂ جاری رہا۔ شہنای ءنواز محمد رضوان نے بہترین انداز میں شہنای ء کے زریعہ صوفیانہ کلام سنایا اس کے بعد موجود لوگوں نے لنگر میں حصہ لیا, اس سے ایک روز قبل میلاد شریف کی محفل کا انعقاد ہوا تھا جس میں مقامی شعرا کرام اور نعت خواں حضرات نے حصہ لیا تھا. کل یعنی 24, اپریل کو سلطان رنگیلہ رح کے روضہ پر چادر پوشی کی جاےء گی اور دیگر امور کی انجام دہی کے بعد صوفیانہ قوالیوں کا آغاز ہوگا سلسلۂ چشتیتیہ وصابریہ سے خانقاہ امجدیہ شریف کا سلسلہ ہے جہاں صوفیانہ قوالیوں کی خاص اہمیت ہے۔

ہائی وے کی زد میں آکر نوجوان جاں بحق

بہار شریف (محمد آفتاب) بند تھانہ علاقہ کے دریا پور کے کھنڈہ میں منگل کی صبح ایک نوجوان کی موت ہوائی کی زد میں آکر ہوگئی، متوفی کی شناخت 22 سالہ راہول کمار کے طور پر ہوئی ہے جو کہ رام پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ راہوئی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کی شناخت کی۔ متوفی کے لواحقین بھی موقع پر پہنچ گئے اور زور زور سے رونے لگے۔ موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی، تقریباً ایک گھنٹے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بہار شریف بھیج دیا۔ اس واقعہ کے بعد ضلع پریشد کے رکن ونود کمار نے موقع پر پہنچ کر متوفی کے اہل خانہ سے بات کی، انہوں نے بتایا کہ راہول پہلے راہوئی تھانے کی گاڑی چلاتا تھا اور آج صبح کسی کام سے بند تھانہ علاقے میں آیا تھا۔ متوفی کا ایک بچہ بھی ہے ونود کمار نے بتایا کہ دریا پور کے کھنڈا میں مٹی کی کھدائی کا کاروبار بڑے پیمانے پر چلتا ہے اور درجنوں ہائی ویز مٹی کی نقل وحمل کا خطرہ سب سے زیادہ ہے کیونکہ یہ شاہراہ مین روڈ سے گزرتی ہے۔ بیہٹا سرمیرا نے الزام لگایا کہ پولیس انتظامیہ اس طرف کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے اور تھانہ بانڈ کے انچارج روشن کمار نے بتایا کہ سڑک پر مٹی کھودنے کا کام جاری ہے۔ پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بہار شریف بھیج دیا گیا، انہوں نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہیں اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

مشکل وقت میں شوہر کے ہمراہ ’گھریلو اخراجات اٹھانے والی‘ ایرانی صدر کی اہلیہ کون ہیں؟

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی پاکستان کے تین روزہ دورے پر اِس وقت کراچی میں موجود ہیں تاہم اس دورے کے دوران جہاں ہمسایہ ممالک پاکستان اور ایران کے درمیان تعلقات پر بات ہورہی ہے وہیں ایرانی صدر کے ہمراہ اس دورے پر آنے والی اُن کی اہلیہ بھی پاکستان میں سوشل میڈیا پر زیرِ بحث ہیں۔چند صارفین جہاں پاکستان میں اُن کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقاریب میں اُن کی گفتگو پر بحث کررہے ہیں تو چند اُن کے بظاہر ’سادہ طرز زندگی‘ پر تبصرے کررہے ہیں۔ڈاکٹر جمیلہ علم الہدیٰ نے پیر کو اسلام آباد کی نمل یونیورسٹی میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ’اسلام نے پوری دنیا کو 1400 سال پہلے انتہائی اہم علم سے روشن کردیا تھا۔۔۔ اخلاقیات کے بغیر علم کی کوئی وقعت نہیں ہے۔‘ انھوں نے اس تقریب میں صدر آصف زرداری کی بیٹی آصفہ بھٹو کے ساتھ شرکت کی تھی اوراس موقع پر یونیورسٹی میں ثقافتی فیسٹیول کا افتتاح بھی کیا۔انھوں نے طلبہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نوآبادیاتی دور کے دوران ایران کے مذہبی رہنماؤں اور اس خطے کے لوگوں نے قوموں کو متحد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔اپنی تقریر کے دوران انھوں نے مقبول شاعر اقبال کی جانب سے ’اسلام کا پیغام پھیلانے‘ پر تعریف کی۔انھوں نے اپنی کتاب ’دی آرٹ آف فیمینن لِونگ‘ کی رونمائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ اس کتاب کا اُردو ترجمہ بھی کیا جارہا ہے۔تو

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ ایرانی صدر کی اہلیہ ڈاکٹر جمیلہ علم الہدیٰ کون ہیں اور وہ ایران میں ماضی کی خواتینِ اول سے کیسے مختلف ہیں؟ اگر ایران کی حالیہ تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو جمیلہ علم الہدیٰ سماجی طور پر سابق ایرانی صدور کی بیگمات سے زیادہ متحرک نظر آتی ہیں۔ انھوں نے ’تربیات مودارس یونیورسٹی‘ سے فلسفے میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کررکھی ہے اور وہ ’شاہد بہشتی یونیورسٹی‘ سے بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر بھی منسلک ہیں۔وہ اس یونیورسٹی کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے بنیادی مطالعات کے تحقیقی ادارے کی بانی سربراہ اور ثقافتی انقلاب کی سپریم کونسل میں

ملک کے تعلیمی نظام کی تبدیلی اوراس میں جدت لانے کی کونسل کے سیکریٹری بھی ہیں۔وہ اپنی بیٹی ریحانہ سادات رئیس الساداتی اور ان کے داماد مقداد نلی احمد آبادی کے ساتھ امام رضا سکول کے قرآن اور عطار کلچرل انسٹیٹیوٹ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی رُکن بھی ہیں۔یہ ادارہ قرآن پڑھنے اور نفسیات کے مضامین کی کلاسز کا اہتمام کرتا ہے۔سنہ 2021 میں ابراہیم رئیسی کی صدارتی انتخابی مہم کے دوران انھوں نے اپنے شوہر کے انتخابات میں حصہ لینے کے بارے میں کہا تھا کہ ’جناب رئیسی کی اہلیہ کے طور پر میں نے اُن کے انتخابات میں حصہ لینے کے فیصلے سے اتفاق نہیں کیا تھا،لیکن انتخابی امیدواروں میں سے رہنما کی خصوصیات صرف رئیسی میں ہیں۔‘وہ مشہد کے بنیاد پرست امام احمد علم الہدیٰ کی بیٹی ہیں۔ امام احمد اپنے انتہائی قدامت پسندانہ خیالات کے لیے جانے جاتے ہیں اور یہاں تک کہ مشہد میں موسیقی کے پروگرامز (کنسرٹس) کے انعقاد کو بھی غلط سمجھتے تھے۔امام احمد کی رائے میں میاں بیوی کا ایک دوسرے کو اُن کے ناموں سے پکارنا بھی درست نہیں ہے۔ان کی رائے میں ’خاندانی زندگی کی دو تہیں ہوتی ہیں۔ ایک باطنی تہہ جو دراصل شوہر اور بیوی کے راز دارانہ رشتے سے متعلق ہوتی ہے اور جسے عام زندگی میں ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔‘‘ دوسری تہہ خاندان کی ظاہری زندگی ہے۔نجی رشتے کے دوران وہ ایک دوسرے کو جس طرح چاہیں پکار سکتے ہیں،لیکن

کسی مرد کے لیے اپنی بیوی کا احترام اورشوہر کا اپنی بیوی کا احترام کرنا ضروری ہے۔‘صدر ابراہیم رئیسی کے دورہ پاکستان کے دوران ’ایران، پاکستان گیس پائپ لائن‘ منصوبے کا تذکرہ کیوں نہیں ہوا؟ بنیاد پرست خاندانی روایات کے باوجود جمیلہ علم الہدیٰ نے ابراہیم رئیسی سے شادی کے بعد تعلیم کے حصول کا سلسلہ جاری رکھا۔ابراہیم رئیسی نے ماضی میں شائع ہونے والے اپنے ایک ویڈیو انٹرویو میں کہا تھا کہ اُن کی اہلیہ کے کام سے انھیں اور ملک کے تعلیمی نظام دونوں کو مدد ملے گی۔انھوں نے ایک موقع پر کہا تھا کہ ’اگر میں جا کر دیکھوں کہ وہ گھر پر نہیں ہیں تو مجھے غصہ نہیں آئے گا۔اگر میں دیکھوں کہ کھانا نہیں بنا ہوا، میں تب بھی پریشان نہیں ہوں گا۔ ہم سادہ کھانا کھاتے ہیں۔ میرے لیے ایک سادہ کھانا دودھ، کیک یا گھر پر تیار کردہ کوئی بھی کھانا ہوتا ہے۔‘‘ ایسا نہیں ہے کہ ہر رات ایسا ہی ہوتا ہے۔شروعات میں زندگی تھوڑی مشکل ہوسکتی ہے لیکن بعد کے سالوں میں میں نے کبھی انھیں تنگ نہیں کیا۔ مجھ میں عدم برداشت نہیں ہے۔‘ابراہیم رئیسی کی بیٹی ریحانہ سادات رئیس الساداتی نے ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ چونکہ ان کے والد نے عدلیہ کے سربراہ بننے پر اپنی تنخواہ آدھی کردی تھی اس لیے علم الہدیٰ (اُن کی والدہ) نے گھریلو اخراجات کا ایک بڑا حصہ اپنے خرچے پر چلاتی تھیں۔

کہیں زبان کی کمان سے نکلے لفظ تیر تو کہیں خوش کلامی کا مرہم بنتے ہیں

زبان کی اہمیت اورلفظوں کے اثرات۔۔۔۔۔۔۔

تحریر: ظفر اقبال ظفر لاہور پاکستان

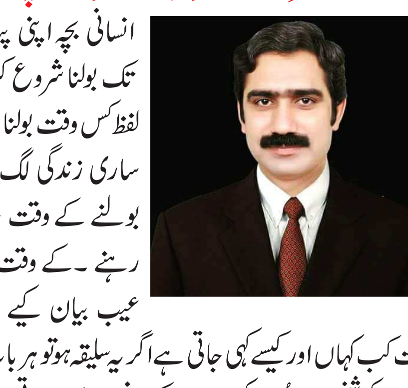

انسانی بچہ اپنی پیدائش سے دو سال تک بولنا شروع کردیتا ہے مگر کون سا لفظ کس وقت بولنا ہے یہ سمجھنے کے لیے ساری زندگی لگ جاتی ہے اسی لیے بولنے کے وقت چپ رہنا اور چپ رہنے۔کے وقت بولنا زبان کے دو عیب بیان کیے گئے ہیں۔کون سی بات کب کہاں اور کیسے کہی جاتی ہے اگر یہ سلیقہ ہو تو ہر بات سنی جاتی ہے۔ہر انسان کی شخصیت اُس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہوتی ہے جب زبان کے لفظوں کا پہرہ دینے والے لوگ ختم ہوئے تو بیان حلفی اسٹام پیپر جیسے کاغذوں کے ٹکڑے آگئے۔زبان دل و دماغ کی ترجمان ہوتی ہے اور دل و دماغ کس کے ترجمان ہیں یہ انتخاب ہی انسان کو معاشرے میں منفرد حیثیت کا حامل بناتا ہے۔عظیم زہن اپنی سوچ اور سلیقہ گفتگو کی وجہ سے لوگوں کے زہنوں اور زبانوں میں موجود رہتے ہیں۔جہاں زبان کا اچھا استعمال ان گنت محبتیں کمانے میں آگے ہے وہاں برا استعمال بھی اپنی نفرتوں میں پیچھے نہیں رہا۔زبان کے زخم اپنے نشان مٹنے نہیں دیتے اس لیے اچھی گفتگو پہ عبور نہ ہونا کوئی گناہ نہیں ہے مگر بری گفتگو سے کسی کے دل و دماغ کو زخمی کردینا زمین کے سارے حیوانوں کو پیچھے چھوڑ دینا ہے۔تکلیف دہ باتوں کے وار کرتی زبان کے سامنے خاموشی کی دیوار بنالینا اچھے خون اور تربیت کا پتا دیتا ہے۔اسی لیے خاموشی کو آوازوں کا مرشد کہا گیا ہے جو جہالت کے بھی عیب چھپا دیتی ہے۔برے بول کا کوئی رتبہ نہیں جبکہ برداشت والے ہی مقام پاتے ہیں۔محبوب انسان وہی ہے جس کی زبان سے گفتگو کا وہ ذائقہ نکلے جو سننے والے کانوں کی بھوک بڑھا کر زخمی زہن و دل پر بنے بدکلامی کے پھوڑے کو شفا بخش مرہم ملنے کے احساس میں مبتلا کردے۔لفظوں میں تاثیر لانے کے لیے ناقص گفتگو سے کوسوں دور رہنا پڑتا ہے۔مجھ سے ہو مگر میرے لیے کچھ نہ ہو یہ عمل کم ظرفوں کے حصے میں نہیں آتا۔خوش کلامی کا ہنر بڑی

قربانی سے آتا ہے جہالت کی گرم ریت پر شعور کی تلاش میں عقل کو ننگے پاؤں چلنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر بنجر دل دماغوں کو سرسبز کرنے والے چشمے زبان سے پھوٹتے ہیں۔اپنے زخموں پر خوش نما رنگوں کے پھاہوں کے سینکڑوں پرت سجانے پڑتے ہیں تب کہیں گفتگو کے سلیقے پر رنگ برنگے جھالر لگانے کا سلیقہ ہاتھ آتا ہے۔جس کا بولنا اچھا نہ ہو اُس کی خاموشی خوبصورت ضرور ہوتی ہے۔عظیم انسان بنانے والے والدین کے گھروں میں بچوں کے جسموں سے زیادہ اُن کے زہنوں کو پالنے پوسنے پر دھیان دیا جاتا ہے۔پاکیزہ زبانوں کی گفتگو بھی عبادت میں شمار ہوتی ہے اور ان کے ہاں گستاخ قہقہوں اور بے معنی باتوں کے جواب میں زبان نہیں کھولی جاتی۔جہاں زبان کے استعمال کے لیے زہن کی بڑی محتاط ترتیب کرنی پڑی ہے وہاں زبان کا اپنا وجود بھی اپنے تعارف کے لیے بڑے معتبر اشارے دیتا ہے گوشت کی ایک کونپل جس کی نا آنکھیں ہیں نا دماغ ہے مگر یہ منہ کے اندھیروں میں غذا کو دانتوں کے نیچے لاتی ہے جس طرح زبان میں ذائقہ بتانے کی حس ہے اسی طرح زبان سے ادا ہونے والے لفظ بھی سننے والے کے دل و دماغ میں اپنے ذائقے کا اثر چھوڑتے ہیں اسی بنیاد پر لوگ کہتے ہیں کہ آپ سے گفتگو سے بہت مزہ آتا ہے کیونکہ ہر سماعت میں لفظوں کا ذائقہ چکھنے کی اصلاحیت ہوتی ہے جو میٹھی گفتگو سے محبت اور کڑوی گفتگو سے نفرت کا نتیجہ دیتی ہے۔ایک محب وطن جاسوس دشمن ملک میں پکڑا جائے تو وہ درد کے

زریعے اس کی زبان کی گرہ کھولنے کی کوشش کرتے ہیں وہ اپنی جان تو دے دیتا ہے مگر زبان نہیں کھولتا کیونکہ اسے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا بولنا اس کے وطن کے لیے نقصان کا باعث ہوگا۔

اس تناظر میں غور کیجئے کہ خدا نے عالم ارواح سے ہماری روح کو دنیا میں جسم کا لباس پہنا کر جو اتارا ہے یہ خدائی مقصد کی وہ عکاسی ہے جس میں انسان نے خدا اور خدا کے بندوں کی وہ ترجمانی کرنی ہے جس میں رضا و خوشی کا نتیجہ نکلے بس اسی میں حقوق اللہ اور حقوق العباد پوشیدہ ہیں اگر خدا نے انسان کا دل اپنے بسیرے کے لیے بنایا ہے تو انسان کی زبان دوسرے انسانوں میں بسنے کے لیے بنائی ہے۔وہ دل خدا کا گھر نہیں ہوسکتا جس میں نفرت حسد کینہ تکبر جیسے زہر بنتے ہوں اور خدا اُس زبان سے اپنا نام سننا بھی پسند نہیں کرتا جس سے دوسروں کو کسی قسم کا نقصان پہنچتا ہو۔یہ حدیث شہادت ہے کہ مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مومن محفوظ رہے۔لفظ لوگوں کے لیے اور خاموشیاں خدا کے لیے نکھار لیجئے۔زبان کو فقط گوشت کا ٹکڑا سمجھنے والے اس سے ادا ہونے والے لفظوں کی زمہ داری سے غافل رہتے ہیں جبکہ منہ میں رکھے گوشت کے ٹکڑے کو زبان سمجھنے والے اپنے کہے ہوئے لفظوں کا پہرہ دیتے ہیں۔اگر خدا لفظوں کو یہ طاقت و اختیار دے دے کہ وہ اپنی حرمت و پاسداری کی خلاف ورزی کرنے والی زبانوں کو گرفت میں لے لیں تو وہی زبانیں بولیں گی جو بولنے کا حقیقی حق ادا کرتی ہوں گی اور باقی زبانیں قید خاموشی میں گونگی زندگی جینے پر مجبور ہوجائیں۔اگر زبان سے زخم دیئے ہیں

اور پھر بھی بول رہے ہیں تو سمجھ جایئے کہ خدا زبان کے وار کو زبان کے ہی مرہم سے بھرنے کی مہلت دے رہا ہے کبھی کبھی تو میں خدا کا اس اعتبار سے بھی شکر گزار ہوتا ہوں کہ اُس نے مجھ جیسے جاہلوں پر کتنا بے پرواہ کرم کررکھا ہے کہ غیر معیاری گفتگو جھوٹ غیبت سخت الفاظی بدکلامی جیسے برے استعمال کے باوجود زبان بندی نہیں کرتا ورنہ میرا مجھ میں ہے کیا جو خدا کی رضا کے بغیر بھی میرے ساتھ کھڑا رہے پھر بھی میں یہ سوچ کر کانپ جاتا ہوں کہ روز آخرت اگر خدا نے میرے خدائی اور انسانی ناراضگی والے سارے لفظوں کو زبان کی سزا بنا دیا تو میری تو اپنی بڑی زبان نہیں ہے جتنے اس پر آنے کے لیے چھالے قطاریں بنا لیں گے۔اگر ہم ایک دفعہ خدا کا نام لیں تو اس کا اجر ہمارے حق میں رکھ دیا جاتا ہے تو کیا کسی کے لیے نکلے تکلیف دہ کلمات ہماری تکلیف بن کر وقت مقرر میں انتظار نہیں کریں گے۔لفظ سنائی دیتے ہیں مگر اس کے اثر دیکھائی دیتے ہیں آنکھوں کے پردے ہٹنے کی دیر ہے۔محبت کی کوئی زبان نہیں ہوتی مگر ہر زبان محبت کے لیے ہی ہوتی ہے۔اگر آپ سے گفتگو کرنے والے دل و دماغ لطف سے لبریز ہوجاتے ہیں تو گیلی و پھیکی زبان کے گھر سے میٹھے لب و لہجے کے پیالے میں شفا بخش لفظوں کے لنگر تقسیم ہونے پر خدا کے حضور سجدہ شکر ادا کیجئے۔کتنے ہی لوگ ایسی زبان رکھتے ہیں جو کسی سے اپنا مسلہ کہتے ہیں تو ان کی ضرورت کا برتن خالی پلٹ آتا ہے اور کچھ ایسی زبانیں بھی ہیں جو دوسروں کے لیے دولت نہیں خون کا عطیہ مانگتے ہیں اور بیگ کم پڑھ جاتے ہیں۔زبان تو وہ ہے جس کے لفظ آسمانی کیفیت کی تاثیر سے لبریز ہوتے ہیں۔اگر میں اس تحریر کے لفظ لفظ سے تاثیر زدہ زبان کے حصول واسطے مشورہ مانگوں تو مجھے سب سے پہلے ناقص مفہوم کے الفاظ نا بولنے کا تاحیات روزہ رکھوا کر لفظوں کے چناؤ پر لگایا جائے گا۔جھوٹ غیبت بدکلامی الزام تراشی سمیت جتنے بھی زبان کے عیب ہیں ان سے اپنی زبان پاک کر لیجئے نہ صرف دعائیں قبول ہوں گی بلکہ آپ کا بولنا لوگ دل کے کانوں سے سنیں گے اور سب سے بڑھ کر یہ بات کہ خدا سے گفتگو کریں گے تو جواب ملا کرے گا مگر جواب سننے کے لیے کانوں پر بھی زبان جیسی محنت کرنا ہوگی۔

رشتوں کو جوڑیں توڑے نہیں

شاداب رضا، گورکھپوری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صلہ رحمی سے مراد ہے اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھے اور بہتر تعلقات قائم کرنا، آپس میں اتفاق و اتحاد سے رہنا، دکھ، درد، خوشی اور غمی میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ چلنا، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ رکھنا، ایک دوسرے کے ہاں آنا جانا۔ الغرض اپنے رشتہ کو اچھی طرح سے نبھانا اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا، ان پر احسان کرنا، ان پر صدقہ وخیرات کرنا، اگر مالی حوالے سے تنگدستی اور کمزور ہیں تو ان کی مدد کرنا اور ہر لحاظ سے ان کا خیال رکھنا صلہ رحمی کہلاتا ہے۔

یہ نافرمان وہ لوگ ہیں، جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں، اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات جوڑنے کا حکم دیا ہے، اگر اس کے خلاف کریں گے تو یقیناً دنیا و آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہونگے۔اسی طرح بے شمار آیات میں اللہ تعالیٰ نے صلہ رحمی کا حکم دیا ہے۔قرآن وحدیث میں رشتوں کا پاس رکھنے اور رشتے جوڑے رکھنے کی تلقین بار بار کی گئی ہے۔جو لوگ صلہ رحمی کرتے ہیں ان کیلئے باغات، اچھا انجام اور سلامتی کی خوشخبری ہے اور جو رشتوں کو توڑتے ہیں، قطع رحمی کرتے ہیں ان کیلئے دنیا اور آخرت دونوں میں رسوائی ہے۔رسول اللہ فرماتے ہیں”رشتوں کو جوڑنے والوں کیلئے باغات، اچھا انجام اور سلامتی کی خوشخبری ہے، رشتے داروں کی بے اعتنائی، ناشکری اور زیادتی کے باوجود ان سے حُسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے، بیشک سب نیکیوں میں جلد تر ثواب پانے والا عمل صلہ رحمی ہے: (السنن الکبریٰ)۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا” صلہ رحمی وہ نہیں کرتا جو صرف صلہ رحمی کرنے والوں ہی سے بنا کر رکھے، صلہ رحمی تو وہ کرتا ہے کہ جب قطع رحمی کی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔(بخاری)

صلہ رحمی کب کی جائے:

عام طور پر یہ تصور پایا جاتا ہے کہ صلہ رحمی برابری کے ساتھ ہونی چاہیے۔اگر کوئی رشتے دار اچھا سلوک کرے تو اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے اور جس کا سلوک اچھا نہ ہو تو اس سے تعلق رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔حالانکہ صلہ رحمی کا تصور یہ نہیں ہے۔نبی کریم ﷺ نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ جو قطع رحمی کرے اس کے ساتھ بنا کر رکھنا صلہ رحمی کہلاتا ہے۔

احادیث میں بغیر کسی قید کے رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان سے تعلق جوڑے رکھنے کا حکم آیا ہے۔صلہ رحمی اتنی اہم معاشرتی قدر ہے کہ تمام شریعتوں میں اس کا مستقل حکم رہا ہے اور تمام امتوں پر یہ واجب ٹھہرائی گئی ہے۔اولادِ یعقوب علیہ السلام کے توحید پر ایمان لانے اور والدین سے حسنِ سلوک کے بعد اعزا و اقرباء سے صلہ رحمی کا عہد لیا گیا۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی”

”اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا کہ اللہ کے سوا (کسی اور کی) عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں کے ساتھ بھلائی کرنا۔“

امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے خالہ زاد بھائی جو کہ غریب و نادار و مہاجر اور بدری صحابی تھے۔حضرت مسطح رضی اللہ عنہ جن کا آپ خرچ اٹھاتے تھے۔ان سے سخت رنج پہنچا اور وہ رنج یہ تھا کہ انہوں نے آپ کی پیاری بیٹی یعنی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے والوں کا ساتھ دیا تھا۔اس پر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے حضرت مسطح بن امامہ رضی اللہ عنہ کو خرچ نہ دینے کی قسم کھالی۔تو پارہ 18 سورۃ النور کی آیت نمبر 22 نازل ہوئی۔

ترجمہ: اور تم میں فضیلت والے اور (مالی) گنجائش والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتے داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (مال) نہ دیں گے اور انہیں چاہیے کہ معاف کردیں اور دَرگزر کریں، کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری بخشش فرمادے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ذخیرۂ احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلہ رحمی کے فائدے بتلاتے ہوئے کہیں تو اس کو رزق کی فراخی کا سبب، کہیں عمر دراز ہونے کا ذریعہ، کہیں رشتہ داروں کی باہمی محبتوں کی زیادتی کا سبب، کبھی رحمتوں کے نزول کا وسیلہ، کہیں جہنم جیسے عذاب سے خلاصی کا ذریعہ، یہاں تک کہ جنت جیسی عظیم نعمت کے حصول کا سبب قرار دیا۔حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ وَیُنْسَاَ لَہٗ فِیْ اَثَرِہٖ، فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ۔“ (۱۵)

ترجمہ: ”جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی اور عمر میں برکت ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرے۔“

رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے تعلق میں ہمیشگی کو ملحوظ رکھنا، ان کی مدد و خیر خواہی کرنا، غم خوشی اور دُکھ درد میں ان کے ساتھ شریک ہونا، تقاریب و تہوار میں انہیں مدعو کرنا، ان کی دعوتوں میں شرکت کرنا اور اس طرح کے دیگر سب نیک کام صلہ رحمی میں شامل ہیں۔صلہ رحمی (رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے) کا یہ مطلب نہیں کہ وہ سلوک کرے تو تب ہم بھی کریں، یہ چیز تو درحقیقت مکافا؟ یعنی اَدلا بدلی کرنا ہے۔ حقیقتاً صلہ رحم (یعنی رشتے داروں سے حُسنِ سلوک) یہ ہے کہ وہ کاٹے اور تم جوڑو، وہ تم سے جُدا ہونا چاہتا ہے، بے اعتنائی (یعنی لاپرواہی) کرتا ہے اور تم اُس کے ساتھ رشتے کے حقوق کی مراعات (یعنی لحاظ ورعایت) کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتلائی ہوئی ان تعلیمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان پر عمل کیا جائے اور ان تعلیمات کو معاشرہ میں عام کیا جائے اور اس کی تعلیم سے ان کے سینوں کو مزین کرنے کے ساتھ ساتھ ان اصولوں کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذخیرۂ احادیث میں ہمیں ملتے ہیں، ان کو اصلاحِ معاشرہ کے لیے بروئے کار لایا جائے، تاکہ معاشرے میں روزمرہ کی بنیاد پر پیش آنے والے نت نئے مسائل کا حل تلاش کیا جاسکے۔

یمن کی شیخ عبدالمجید زندانی کا سانحہ وصال

از: فیاض احمد ندوی گرولوی

یمن کے بین الاقوامی شہرت کے حامل صاحب بصیرت، ویزنری، دوراندیش، ذی ہوش عالم دین، و سیاسی رہنما، احیاء اسلام کے علمبردار اور سرخیل شیخ عبدالمجید الزندانی رحمہ اللہ بروز سموار بتاریخ 22 اپریل 2024 کو وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔وہ عالم اسلام کے ان محقق اور مایہ ناز علماء میں سے تھے جنکی دینی، ملی، علمی اور تحقیقی خدمات سے پورا عالم اسلام سیراب ہوا قرآن کریم کے علمی اعجاز پر انکا کام نہایت قابل قدر ہے۔شیخ مصر کے العین شمس یونیورسٹی کے ساختہ پرداختہ اور تعلیم یافتہ تھے، پہلے انہوں نے وہاں کے شعبہ بوٹنی اور کیمسٹری میں داخلہ لیا پھر بعد میں شعبہ اسلامیات میں داخلہ لیا اور اسلامیات کے مایہ ناز عالم دین بن گئے اور دنیا نے علم وادب اور تعلیم و تعلم کے میدان میں ان کی مہارت کا لوہا مانا اور انہیں ملک وملت اور دین کا سچا خادم کہا شیخ نے سعودی عرب کے اسلامی آرگنائزشن میں بحیثیت سینئر آفیسر اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا پھر جلد ہی اپنے وطن واپس اگئے اور دعوت و تبلیغ اور تعلیم و تعلم کے میدان میں لگ گئے اور یمن کے صنعا شہر میں جامعۃ الایمان قائم کیا جو ان کا بہت بڑا عظیم کام تھا لیکن وہ ناقدری کی نذر ہوگیا جب کہ ان کا قائم کردہ دانشگاہ مسلمانوں کیلئے بڑا مفید دانشگاہ ثابت ہورہا تھا اور اس کے دورس اثرات مسلم دنیا پر تعلیم و تعلم کے میدان میں مرتب ہو رہے تھے لیکن مسلم اور اسلام کے دشمن عناصر نے ان کے تعلیم گاہ کو دہشت گردی کا اڈہ قرار دے کر بند کروادیا اور مسلم قوم کو جہالت کے گھٹا ٹوپ تاریکی میں دھکیل دیا جس کا شیخ کو بڑا املال تھا اور وہ اس کے بند ہوجانے پر ہمہ وقت کبیدہ خاطر رہا کرتے تھے یہاں کہ شیخ اللہ کے پیارے ہوگئے اور اپنے خالق کائنات کے پاس چلے گئے اللہ پاک شیخ کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائیں۔

نوجوان سیاسی جماعتوں کو باور کرائے کہ نئی نسل مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے

قیصر محمود عراقی م، کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا-۵۸-موبائل:.6291697668---------------

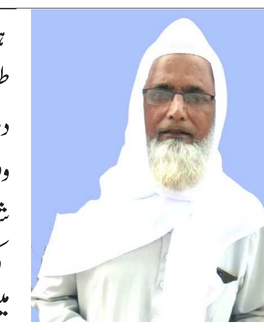

ہندوستان میں ۲۰۲۴ء کا انتخاب بنیادی طور پر نوجوان طبقہ اور سوشل میڈیا کے درمیان اہمیت اختیار کر گیا ہے، کیونکہ اس وقت نوجوان طبقہ جن میں لڑکے اور لڑکیاں شامل ہیں اس انتخاب میں مختلف جماعتوں کی حمایت اور مخالفت میں بھرپور انداز میں پیش پیش نظر آرہے ہیں۔ بنیادی طور پر ہندوستان میں نوجوان طبقہ کے تعداد میں جس تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اس نے سیاسی عمل میں ان کی اہمیت کو بڑھا دیا ہے، ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ۱۸؍ برس کی عمر میں نوجوان طبقہ کو ووٹ کے حق ملنے کا بھی ہے یہی وجہ ہے کہ اب سیاسی جماعتیں کسی نہ کسی شکل میں نوجوان طبقہ کی حمایت کے حصول میں نہ صرف سرگردہ ہیں بلکہ کچھ نئے نئے طریقے اختیار کر کے ان کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش بھی کررہے ہیں۔ ہندوستان میں اگرچہ تمام طبقات کے مسائل کافی سنجیدہ نوعیت کے ہیں لیکن نوجوان طبقہ جس میں پڑھے لکھے اور وہ لوگ جو پڑھ نہیں سکے ان کے مسائل کی نوعیت کافی سنگین ہے۔ اصل مسئلہ نوجوان طبقہ کے سامنے ان کے مستقبل کا ہے، کیونکہ تعلیم کے حصول کے بعد روزگار کا حصول، تحفظ، ترقی، مواقع اور خوش حالی ان کا بنیادی ایجنڈا یا ترجیحات ہیں، مگر یہاں جو حکمرانی کا بحران ہے اس میں نوجان طبقہ سمیت دیگر طبقات بھی بدحالی کا شکار ہے۔ ہمارے سرکاری اعداد وشمار میں بھی نوجوان طبقہ کی ترقی کا عمل بہت پیچھے نظر آتا ہے، بالخصوص نوجوان لڑکیوں کے پاس آگے بڑھنے کے مواقع بہت محدود ہیں اور ان کو کافی استحصال کا سامنا ہے۔ اس وقت تمام سیاسی جماعتیں نوجوانوں کو متوجہ کرنے کی کوشش کررہی ہیں، اگرچہ سابقہ سب جماعتیں یہی دعویٰ کررہی ہیں کہ انہوں نے اپنی نوجوان طبقہ کی ترقی کیلئے بہت کام کیا، لیکن یہ کام نوجوانوں کو نظر نہیں آرہا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ ووٹ کی طاقت کسی بھی سیاسی نظام کو بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر نوجوان طبقہ بڑی تعداد میں سیاسی نظام کا حصہ بن کر ووٹ ڈالنے کی طرف راغب ہوں تو ہمارے سیاسی نظام میں موجود بہت سی خرابیوں کو ختم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ منطق کہ سیاسی نظام، سیاسی جماعتیں اور ان کی قیادت غیر اہم ہوگئی ہے اس لئے ہم کو لاتعلقی اختیار کرکے گھر بیٹھ جانا چاہئے، درست حکمتِ عملی نہیں، کیونکہ نوجوان طبقہ کی مایوسی اور گھر بیٹھنے کا عمل بنیادی طور پر ان ہی قوتوں کو طاقت فراہم کررہا ہے جو اس طبقہ کا سیاسی استحصال کرتے ہیں۔ جب نوجوان طبقہ اپنی طاقت کو منظم انداز میں سیاسی میدان میں پیش کرتا ہے تو اس کے سیاسی جماعتوں اور قیادت پر بھی دباؤ بڑھتا ہے کہ وہ اپنا قبلہ درست کریں وگرنہ ان کے خلاف ردِعمل کی سیاست پیدا ہوگی۔ ہماری سیاسی جماعتیں سنجیدہ نوعیت کے مسائل کو بنیاد بنا کر انتخابی مہم چلانے سے گریز کرتی ہے بلکہ کوشش کی جاتی ہے کہ ووٹروں کو جذباتیت میں الجھا کر ان کو اپنے مفاد میں استعمال کیا جائے لیکن اب جس انداز سے نئی نسل میں نہ صرف شعور بڑھا ہے بلکہ ان میں ردِعمل دینے کی صلاحیت میں موجود خاموشی اب کافی حد تک ٹوٹی ہے۔ نئی نسل کے لوگ اب کسی ڈر اور خوف کے ان بڑی قیادتوں کے سامنے کھل پر اپنی ناراضی کا اظہار کررہے ہیں۔ پچھلے چند برسوں میں نوجوان سیاست میں نہ صرف دلچسپی لے رہے ہیں بلکہ اچھا اور برا ردِعمل بھی دے رہے ہیں، یہ الگ بات ہے کہ نوجوان طبقہ زیادہ وسائل تو نہیں رکھتا مگر وہ بہت کچھ بدلنے کا جنون رکھتے ہیں یہ عمل یہ جنون سیاسی جماعتوں کو باور کرائیگا کہ نئی نسل مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے اور جواب دہی کا حق بھی رکھتی ہے۔ اس عمل میں محض لڑکے ہی آگے نہ بڑھے بلکہ لڑکیاں بھی آگے بڑھ کر سیاسی عمل میں حصہ دار بنیں۔ نوجوان اپنے اپنے حق کی خاطر آوازیں اٹھائیں اور سیاسی جماعتوں کو مجبور کریں کہ اگر وہ واقعی ووٹ لینا چاہتے ہیں تو پہلے روایتی اور ذاتی مفادات پر مبنی سیاست سے لاتعلقی کا اعلان کریں۔

میرے ملک کے نوجوانو! یہ آپ کا حق ہے کہ آپ جس بھی جماعت اور قیادت کو بہتر سمجھتے ہیں اس کی حمایت کریں، ووٹ ڈالیں لیکن اندھی تقلید، جذباتیت اور بادشاہت یا غلامی کا انداز اختیار کرنے کی بجائے سیاسی نظام، جماعتوں اور قیادت کو یہ باور کرایں کہ وہ اگر ان کی حمایت کر سکتے ہیں تو مخالفت کا بھی حق رکھتے ہیں۔ عمومی طور پر سیاست داں مستقبل کے خواب دکھا کر دل بہلانے کی کوشش کرتے ہیں، اگر نوجوان نسل ان کے سہانے خواب اور وعدوں کو بھلا کر دیانتداری اور شفافیت کو بنیاد بنا کر اپنے ووٹ کا استعمال سمجھ بوجھ کر کریں تو یقینی طور پر ایک بہتر قیادت اور اور بہتر حکومت کے تصور کو طاقت دی جاسکتی ہے۔ اس لئے نوجوان طبقہ کے پاس موقع ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر بھی مباحثہ کریں، عملی سیاست میں بھی خود کو پیش کریں اور اپنے سمیت دیگر نوجوانوں کو بھی قائل کریں کہ وہ سیاسی عمل میں بھرپور شرکت کریں، ووٹ ڈالیں اور سیاسی نظام میں اپنا حصہ بڑھائیں یہی عمل انتخابی سیاست کے ساتھ عوامی سیاست کو جمہوری اور مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔ الغرض میرے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ شعور سے کام لیتے ہوئے کسی ایسے سیاسی رہنما کو اقتدار پر لائیں جو عوام کی فکر کرتا ہو، عوام کی خوشحالی چاہتا ہو، عوام کیلئے مواقع فراہم کرے، بے روزگاروں کیلئے روزگار، تعلیم کیلئے اسکول اور کالج اور صحت کیلئے اسپتال ومیڈیکل کالج کے بارے سوچے اور جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے عوام کیلئے اپنے مفاد کو طاق پر رکھتے ہوئے عوام کے مفاد کے بارے میں سوچے۔ اگر ایسا نمائندہ ہمارے ساتھ ہے تو پھر یقینا ہمارا علاقہ، ہمارا شہر، ہمارا صوبہ اور ہمارا ملک امن وامان کا گہوارہ بھی ہوگا اور ترقی کی راہ پر گامزن بھی کریگا۔

اللہ اور اس کے رسول کا دشمن مسلمانوں کا ہمدرد کیسے؟

اسد الدین اویسی کے سودی بینک دارالسلام کے تناظر میں---------

تحریر....9911853902....مطیع الرحمن عزیز

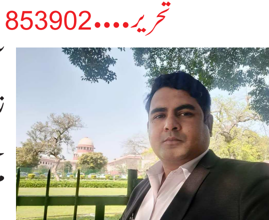

آگ اور پانی ایک ساتھ جمع ہو سکتے ہیں، زمین اور آسمان کا ایک ساتھ اکٹھا ہوجانا ممکن ہے، پورب پچھم کا ایک ساتھ جمع ہوجانا ممکنات میں شمار کیا جا سکتا ہے، لیکن منافق کا ایماندار ہونا، اللہ اور اس کے رسول کے دشمن کا مسلمان ہونا اور اور امت محمدیہ کے لئے ہمدردی رکھنا یہ ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔ اللہ کے فرامین کو ٹھکرانے والا، اپنے سودی کاروبار کے عوض اپنی ماں سے زنا جیسے فعل قبیح کا ارتکاب کرنے والا مسلم قوم کا حمایتی، ہمدرد اور مخلص ہونا ممکن نہیں ہے۔ ایک جانب انسان اللہ کے فرامین کی کھلی خلاف ورزی کرے اور دوسری طرف چیخ و پکار کرتے ہوئے قوم مسلم کو فلاح کی طرف بلائے یہ ممکنات سے پرے ہے۔ گزشتہ روز ایک مضمون دیکھا جس میں اسد اویسی کا مسلمانوں کیلئے ہمدرد ہونے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جب کہ اللہ اور اس کے رسول کا خائن اور دشمن اللہ کے بندوں کا اسی طرح ہمدرد نہیں ہوسکتا جیسے رزیل ابلیس کو اللہ نے پھٹکار لگائی اور کہا کہ نکل جا میرے دربار سے اور تا قیامت تو رزیل ومردود پکارا جائے گا۔ اسی طرح سے سود خود اور اس کے حامیوں کے لئے بھی اللہ اور اس کے رسول کے فرامین بہت سخت ہیں۔ اسد الدین اویسی اپنے بینک دارالسلام کے گیارہ برانچیز میں بڑے پیمانے پر سودی کاروبار میں ملوث ہیں۔ اور اس سودی کاروبار کے لئے ہر شخص کو کچلنے سے باز نہیں آتے۔ جب کہ آج دین وشریعت کا علم رکھنے والا شخص بہت بہتر انداز میں جانتا ہے کہ بلاشبہ سود اسلام میں قطعی طور پر حرام ہے، کیوں کہ یہ ایک ایسی لعنت ہے جس سے نہ صرف معاشی استحصال، مفت خوری، حرص وطمع، خودغرضی، شقاوت و سنگ دلی، مفاد پرستی، جیسی اخلاقی قباحتیں جنم لیتی ہیں، بلکہ معاشی اور اقتصادی تباہ کاریوں کا ذریعہ بھی ہے، اسی وجہ سے قرآنِ مجید میں سود سے منع کیا گیا ہے:”اے ایمان والو سود مت کھاؤ (یعنی مت لو اصل سے) کئی حصے زائد (کر کے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو امید ہے کہ تم کامیاب ہو۔“(سورۃ آلِ عمران، رقم الآیت:130، ترجمہ: بیان القرآن)

سود خور کا مقصد طمع وحرص وہ لالچی فریب ہے جس کے عوض انسان انسانیت کے زمرے سے نکل کر اپنے ہی قبیل کے لوگوں کے خون پسینے کی گاڑھی کمائی کو مفت خوری کے عوض کھاتا ہے۔ گزشتہ سالوں میں جب نوٹ بندی کے عوام شروع ہوئے اسی وقت اسد اویسی کے آبائی بینک دارالسلام بینک کے 7 برانچیز آنا فانا افتتاح عمل میں آنا۔ جس کا صاف سا مطلب ہے کہ حکومت کے دیوس اور مسلم دشمن عناصر سے اویسی قبیلے کے بہت پرانے ساٹھ گانٹھ ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ جہاں چار دہائیوں میں یہ بینک صرف دو اور تین برانچیز پر قائم تھا نوٹ بندی کے محض چند ہفتے پہلے اس کے 7 برانچیز کا اچانک کھل جانا کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔ ظاہر سی بات ہے ملک میں حکومتی اقتدار پر بیٹھے ہوئے لوگوں کے ساتھ اس طرح کے معجزات ہوئے تھے اور آنا فانا پیسوں اور نوٹوں کی کھپت ہوگئی تھی۔ خیر یہاں موضوع اسد اویسی صاحب کے سودی کاروبار میں ملوث ہونے کے عوض اللہ اور اس کے رسول کے فرامین کے ٹھکرانے کے عوض دائرہ اسلام سے خروج اور اللہ اور اس کے رسول کا دشمن اور حکم الاہی کے فرامین کو ٹھکرانے کے بدلے جنگ کا اعلان اس بات پر بات چیت ہورہی ہے تو بھلا جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کھلا دشمن، اللہ کے فرامین کی نافرمانی کرنے والا ہوگا لہذا اس کے محبوب بندوں اور نبی کے امتی پر مہربانی کیسے ہوسکتا ہے۔

شریعت مطہرہ نے نہ صرف سود کو حرام قرار دیا ہے، بلکہ اسے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ قرار دینے کے ساتھ مختلف وعیدوں کا بھی ذکر کیا۔ جیسے کہ قرآنِ مجید میں ہے:”اور جو لوگ سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہوں گے (قیامت میں قبروں سے) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان خبطی بنا دے لپٹ کر (یعنی حیران و مدہوش)، یہ سزا اس لیے ہوگی کہ ان لوگوں نے کہا تھا کہ بیع بھی تو مثل سود کے ہے، حال آں کہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے (لینا) ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور (باطنی) معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جائیں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔“(سورہ البقر، رقم الآیت:275، ترجمہ: بیان القرآن)

جیسا کہ بتایا گیا کہ سود خور موقع پرست ہوتا ہے۔ سود خور ہر اس موقع کے تلاش میں ہوتا ہے کہ لوگوں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھایا جائے۔ انسان جب مجبور ہوتا ہے تو سود جیسے قبیح عمل کا ارتکاب کرتا ہے اور سودی کاروبار کرنے والے ایسے ہی موقع کی تلاش میں ہوتے ہیں، کہ کب حالات ناگہانی کا سامنا ہو، لوگ پریشان ہوں اور گہنے وجائیداد لے کر ان کے چوکھٹوں پر پہنچیں اور وہ اس کے عوض موٹی موٹی کمائی کریں۔ جب کرونا کی لہر نے دنیا کے تمام شہروں کو اپنی چپیٹ میں لے لیا تو موقع پرستوں اور خاص طور سے سود خوروں کے مزے آ گئے۔ اسی طرح سے دارالسلام بینک میں بھی حیدرآبادی عوام کا سود پر قرض لینے کے لئے تانتا لگ گیا۔ 14 فیصد اور 17 فیصد رقم پر سود دیا حالت یہ ہے کہ کرونا کو گئے ہوئے تین سال گزر گئے ہیں لیکن رہن پر رکھائے گئے زیور اور جائیدادوں کا خلاصہ اب تک ممکن نہیں ہوسکا ہے۔ اویسی کے دارالسلام بینک کا مسلم امہ اور عوام کو سود کے عوض اپنے چنگل میں پھنسا لینا امت سے کسی دوستی کی مثال نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فرامین کو ٹھکرانے اور نافرمانی کے عوض کے امت محمدیہ کے خون کو چوسنے کا ارتکاب ہے۔ اور جو لوگ اس ممانعت کے باوجود بھی سود جیسے قبیح عمل کرتے ہیں تو ان کے اس عمل پر قہر وغضب کے اظہار کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس عمل کو اللہ اور ان کے رسول کے ساتھ اعلان جنگ قرار دیا ہے، قرآن مجید میں ہے:”پھر اگر تم (اس پر عمل) نہ کرو گے تو اعلان سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے (یعنی سود خور کے خلاف جنگ ہوگا) اور اگر تم توبہ کر لو گے تو تم کو تمہارے اصل اموال مل جائیں گے، نہ تم کسی پر ظلم کرنے پاؤ گے اور نہ تم پر کوئی ظلم کرنے پائے گا۔“(سورہ البقرہ، رقم الآیت:279، ترجمہ: بیان القرآن)

حیدرآبادی عوام سودی کاروبار کرنے والے اویسی کے آبا واجداد اور خود اویسی برادران کے قصے بتاتے ہیں کہ حیدرآباد میں کتنے سارے بینکوں کو دارالسلام بینک کی افزائش کے مقصد سے تہس نہس کر دیا گیا۔ ہلاکت اور بربادی عوام کی ہوئی کہ جن لوگوں کے پیسے دیگر بینکوں میں جمع تھے وہ لوٹ لئے گئے کیونکہ اپنے سودی بینک کو پروان چڑھانا مقصد تھا۔ چار مینار کوآپریٹیو بینک اس سانحہ کا سب سے بڑا مثال ہے۔ اسی طرح سے درجنوں کمپنیاں حیدرآباد کی سرزمین پر ایسی ہیں جنہیں نیست ونابود کر دیا گیا۔ مقصد دارالسلام بینک میں سودی شرح میں نقصان کا ڈر تھا۔ اس بات کے لئے ہیرا گروپ آف کمپنیز سب سے بڑی مثال ہے، جس میں دو لاکھ کے قریب سرمایہ کار شامل ہیں۔ بیسیوں برس سے ہیرا گروپ آف کمپنیز سے لوگوں کو روزی روٹی ملا کرتی تھی، لیکن چونکہ تجارت میں پیسے لگ جانے سے سودی کاروبار کو نقصان ہوتا ہے اس لئے ہیرا گروپ کی سی ای او کو جیل کرا کے کمپنی بند کرا دی گئی۔ امت محمدیہ سے اویسی سود خور کی یہ کیسی دوستی ہے کہ ہیرا گروپ آف کمپنیز میں سرمایہ کار صرف مسلمان تھے اور اس کمپنی کے خلاف شب خون مارا گیا۔ جس کا مقصد صاف انداز میں درالسلام بینک میں سودی کاروباری کی افزائش مقصد تھی۔ آپ ﷺ نے سود کو ہلاکت خیز عمل قرار دیا ہے، جیسے کہ حدیث شریف میں ہے: حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والی باتوں سے دور رہو۔ لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ وہ کون سی باتیں ہیں؟ فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو کرنا اور اس جان کو ناحق مارنا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور جہاد سے بھاگنا اور پاک دامن بھولی بھالی مومنہ عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔“(صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالی ان الذین یاکلون اموال الیتامی، رقم الحدیث:2766، ج:2، ص:242، ط: المکتب الاسلامی)

تذکرہ شعراء مدھوبنی (تعارف وتبصرہ)

مفتی محمد ثناء الہدی قاسمی-----------
نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

مولانا حبیب الرحمن قاسمی تخلص شائق (ولادت ۵۱/ اپریل ۹۸۹۱ء) بن حافظ وقاری مطیع الرحمن صاحب رحمانی مدھوبنی ضلع کی مشہور ومعروف اور نابغۂ روزگار بستی یکھتہ کے رہنے والے ہیں، ان کے والد سے میری شناشائی قدیم تھی اور یہ اتفاق ہے کہ مدرسہ رحمانیہ میں قاری مطیع الرحمن کی بحالی میں اکسپرٹ کی حیثیت سے میری شرکت ہوئی تھی، علماء، فضلاء کی اس بستی میں کئی نامور اہل علم سے میرے تعلقات دوستانہ رہے ہیں، اور اس بستی کے کئی علماء، وحفاظ نے ویشالی ضلع کو اپنا مرکز بنایا اور مجھے ان کے پیچھے نماز پڑھنے کی سعادت ملی، مولانا ممتاز علی مظاہریؒ کی شفقت ومحبت، قاری محمد طاہر، مولانا منظور احمد شمسی قاسمی، مولانا مطیع الرحمن موجودہ صدر مدرس مدرسہ رحمانیہ سے میری رفاقت قدیم ہے اور دوستانہ تعلقات آج بھی قائم ہیں، حافظ نعمت اللہ صاحب نے پوری زندگی ویشالی میں ہی گذاری اور زمانہ تک میرے قائم کردہ معہد العلوم الاسلامیہ چک چملی سرائے، ویشالی میں بحیثیت استاذ خدمت انجام دیتے رہے، یہ اس گاؤں سے میری قلبی وارفتگی اور گاؤں والوں کی مجھ سے محبت کی دلیل ہے کہ معہد یعقوبیہ للبنات کا صدر حضرت مولانا محمد قاسم مظفر پوریؒ کے وصال کے بعد مجھے بنایا گیا، تحریک ماسٹر مشتاق علی فہمی کی تھی اور حوالہ مولانا محمد قاسم مظفر پوریؒ کا کہ انہوں نے یہی مشورہ دیا تھا چنانچہ میں نے بھی قبول کر لینے میں اپنی سعادت سمجھی، امارت اور اکابر امارت شرعیہ کے یہاں کے لوگ گرویدہ ہی نہیں، فدائین میں رہے ہیں، جب بھی آواز دی گئی، لبیک کہا، یہاں امارت شرعیہ کا دار القضاء بھی قائم ہے، قاضی رضوان احمد صاحب یہاں کے معاملات کو خوش اسلوبی سے حل کرتے ہیں۔

مولانا حسیب الرحمن قاسمی شاق یکھتوی یہیں پیدا ہوئے، پلے بڑھے، مدرسہ نور الاسلام مسجد صوفیان باغ قدوائی نگر لدھیانہ سے حفظ قرآن کی تکمیل کے بعد عربی اول ودوم کی تعلیم مدرسہ فلاح المسلمین گواپوکھر مدھوبنی میں پائی، ۸۰۰۲ء میں دار العلوم دیوبند میں عربی سوم میں داخلہ لیا، ہفتم تک یہاں تعلیم حاصل حاصل کی، والد کے انتقال کے بعد ہمدردی کا فائدہ ملا اور اسی بنیاد پر مدرسہ رحمانیہ یکہتہ میں بحالی ہوگئی، منقطع الدراسۃ ہونے کے باوجود پھر سے دار العلوم دیوبند گیے 2016 میں یہاں سے سند فراغ حاصل کیا اور افتاء کی تکمیل بھی کی، ان دنوں مولانا آزاد یونیورسیٹی سے ایم اے کی تکمیل میں لگے ہوئے ہیں، لکھنے کا مطلب یہ ہے کہ خاصے پڑھے لکھے آدمی ہیں، لیکن ہر پڑھے لکھے کو طبع موزوں نہیں ملتا اور شاعری ہر ایک کے بس کی بات بھی نہیں ہوتی، مولانا پڑھے لکھے بھی ہیں، شاعر بھی ہیں، طبع موزوں پایا ہے، شعر لکھتے پڑھتے ہیں اور شاعروں کو زندہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، انہوں نے ”نام نیکو رفتگاں ضائع مکن“ کے نقطۂ نظر سے تذکرہ شعراء مدھوبنی کی ترتیب کا کام کیا اور ضلع مدھوبنی سے متعلق چالیس معروف اور غیر معروف شعراء کرام کے احوال وکوائف اور شعری نمونے جمع کر دیے ہیں، جو بہت اہم ہے اور آئندہ جب بھی کوئی اس علاقہ کے شعراء کی تاریخ مرتب کرنی چاہے گا تو اسے کوہ پیمائی کے اس مرحلہ سے گذرنا نہیں پڑے گا، جیسا شائق یکھتوی کو کرنی پڑی ہے۔

مدھوبنی قدیم ضلع دربھنگہ کا ایک حصہ رہا ہے، اس علاقہ کی علمی وادبی تاریخ رہی ہے، یہ تاریخ تذکرے مختلف کتابوں میں منتشر ہیں، منشی بہاری لال فطرت کی ”آئینہ ترہت“، جگیشر پرشاد خلش کی ”ریاض ترہت“، شاداں فاروقی مرحوم کی ”تذکرہ بزم شمال“ اور عبد المنان طرزی کی ”ناموران بہار، رفتگاں وقائماں“ وغیرہ کو اس حوالہ سے خاصی اہمیت حاصل ہے اور یہ ماخذ ومراجع کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں، ”آئینہ ترہت“ کو ایک ساتھ تین زبانوں میں مہاراجہ لائبریری دربھنگہ نے شائع کیا تھا، میں نے پہلی بار مطبوعہ اسی نسخے کو دیکھا، اس سے قبل ”آئینہ ترہت“ کے قلمی نسخہ سے میں نے استفادہ کیا تھا جو مطبوعہ نسخہ سے من وعن صفحات کی رعایت کے ساتھ شاداں فاروقی نے اپنے قلم سے انتہائی خوش خط نقل کیا تھا، ماضی کے محققین کو جب زیروکس کی سہولت نہیں تھی کس قدر محنتیں کرنی پڑتی تھیں۔

ان کتابوں میں جن کا ذکر کیا گیا، مدھوبنی ضلع کے شعراء کے تذکرے بھی بڑی تعداد میں موجود ہیں، اس کتاب کی داخلی شہادتیں یہ بتاتی ہیں کہ ”تذکرہ بزم شمال“ سے استفادہ کیا گیا ہے، اگر دوسری کتاب مرتب کے پیش نظر نہیں رہیں تو ان سے استفادہ کرنا چاہیے، کالج اور اداروں کے مجلّے اور جرائد میں بھی بہت سارا مواد مل سکتا ہے۔

اس کے باوجود ”تذکرہ شعراء مدھوبنی“ کی ترتیب کے لیے علمی دنیا کو شکر گذار ہونا چاہیے کہ شائق یکھتوی نے بڑی دلچسپی سے، دلچسپ اور آسان نثر میں چالیس شعراء کرام پر تفصیلی لکھا ہے اور آخر میں جو فہرست دی ہے، اس میں ایک سو بیس شعرائے مدھوبنی کے اسماء گرامی درج ہیں، اس کا مطلب ہے کہ دوسری جلد کے لیے بھی اچھا خاصہ مواد موجود ہے۔

تذکرہ کا لفظ سننے میں ہلکا لگتا ہے، لیکن یہ ایک حقیقتاً مشکل کام ہے، کبھی کبھی تو چیونٹی کے منہہ سے دانہ دانہ جمع کرنے کا عمل کرنا پڑتا ہے، تب کہیں جا کر تذکرہ کی چند سطریں تیار ہو پاتی ہیں، تذکرہ نگاری تحقیق کے مرحلہ سے بھی گذرتی ہے، اسے تاریخ نگاری کی راہ سے بھی گذرنا پڑتا ہے اور ذہن جولانی پر آئے تو تذکرہ نگار تنقید کے مرحلہ کو بھی عبور کر لیتا ہے، تذکرہ شعراء مدھوبنی میں شائق یکھتوی نے مدھوبنی میں اردو شاعری کے آغاز وارتقا پر تاریخی پس منظر میں تفصیلی روشنی ڈالی ہے، تاریخ کے کچھ اور اوراق پلٹتے تو وہ ذکر کردہ آغاز وارتقا سے اور پیچھے جاسکتے تھے، شاعری کے بعد مدھوبنی میں نثری ادب اور اس کی مختلف اصناف افسانہ نگاری، اور صحافتی خدمات بھی زیر بحث آئی ہیں، ان میں مرتب کتاب کا تاریخی اور ادبی شعور کام کرتا نظر آتا ہے۔ شائق یکھتوی نے اس کتاب میں نہ صرف شعراء کے سوانحی احوال وکوائف کو جمع کیا ہے، بلکہ ان کی شاعری کے جو نمونے مختلف اصناف میں مل پائے، اس کو شامل کتاب کیا ہے، اور پھر ان کی شاعری کے امتیازات وخصوصیات اور شعری ادب میں متعلقہ شاعر کو جس صنف میں مہارت تھی اس کا بھی ذکر اس طرح بعض بعض شعراء کے کلام پر انہوں نے تنقیدی نظر بھی ڈالی ہے، کتاب کی ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے ہے، ان دنوں یہ طریقہ رائج بھی ہے اور مقبول بھی، اس کی وجہ سے مؤلف ومرتب، بڑے چھوٹے کی تعین کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوجاتا ہے اور کسی شخص یا اس کے معتقد اور شاگرد کو شکایت کا موقع نہیں ملتا، ایک دوسرا طریقہ مرحومین کے لیے تاریخ وفات اور زندوں کے لیے تاریخ ولادت کی ترتیب ملحوظ رکھنے کا بھی ہے، یہ بھی تنقید سے اس لیے بالاتر ہوجاتا ہے کہ جس کو اللہ نے پہلے بلا لیا یا جس کو اللہ نے دنیا میں پہلے بھیجا، اس میں بندے کا کیا عمل دخل، یہ تو فطری چیز ہے اور خدائی فیصلہ ہے، لیکن جب رفتگاں اور قائماں دونوں شامل کتاب ہوں، تاریخ ولادت کا ملحوظ رکھنا زیادہ اہم ہوجاتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ مرتب نے اس کتاب کی ترتیب جس مقصد سے کی ہے اس میں وہ پورے طور پر کامیاب ہیں، ان کا مقصد ”چمنستان مدھوبنی کے خوش رنگ پھولوں کو چن کر باقاعدہ گلدستہ میں پرونا تھا، سو بفضلہٖ تعالیٰ بڑی حد تک پورا ہوا“ (۸۱)

میں اس اہم کتاب کی ترتیب پر شائق یکھتوی کو مبارکباد دیتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ تحقیق کا یہ عمل وہ جاری رکھیں گے، علمی دنیا اس کے لیے ان کی شکر گذار رہے گی، صحت وعافیت کے ساتھ درازی عمر نیز تحقیق اور تنقید، شعر وادب کے میدان میں آگے بڑھتے رہنے کی دعا پر اپنی بات ختم کرتا ہوں۔

آئین مساوات اور جمہوریت کی جو تعلیم دیتا ہے اسے ہر حال میں اپنی اصلی صورت میں باقی رکھا جانا ضروری ہے: نجیب جنگ

قومی اردو کونسل میں شری رام بہادر رائے کی کتاب ’آئین ہند: ان کہی کہانی‘ (اردو ایڈیشن) کا اجرا اور مذاکرہ

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں شری رام بہادر رائے کی کتاب ’آئین ہند: ان کہی کہانی‘ کی تقریب اجرا اور مذاکرے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت دہلی کے سابق لیفٹیننٹ گورنر جناب نجیب جنگ نے کی، انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں آئین ہند پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آئین کے بیسک اسٹرکچر کو بدلنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے، آئین مساوات اور جمہوریت کی جو تعلیم دیتا ہے اسے ہر حال میں اپنی اصلی صورت میں باقی رکھا جانا ضروری ہے۔ آئین ہند ان کہی کہانی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایسا انوکھا کام پہلے کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی آگے ہوگا، یہ کتاب سب کو پڑھنی چاہیے اور خاص طور پر نئی نسل کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے قومی کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام مہمانان کا استقبال کیا، انھوں نے کہا کہ عالمی یوم کتاب کے موقعے پر دہلی کی چار یونیورسٹیوں میں ’کتاب اور قرأت‘ کے عنوان سے پروگرام کا انعقاد کیا گیا تا کہ طالب علم کو کتاب سے قریب کیا جائے اور کتاب کلچر کو فروغ دیا جائے، انھوں نے کہا کہ کوئی بھی ملک آئین سے چلتا ہے، اور حکومتیں آئین کے دائرے میں چلتی ہیں، یہ کتاب بے حد منفرد ہے، اس کتاب کو پڑھ کر اندازہ ہوگا کہ آئین کیوں بنا اور آئین بنانے کے کیا محرکات تھے، ان تمام باتوں کو اس کتاب میں بڑی خوب صورتی سے بیان کیا گیا ہے۔

شری رام بہادر رائے صدر اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس نے اپنے خطاب میں کہا کہ سمودھان کو ماننا الگ بات ہے اور اس کو جاننا الگ۔ سمودھان کو جاننے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ سمودھان پر بہت سی کتابیں موجود ہیں ملک کے ہر شہری کو چاہیے کہ وہ جس ملک میں رہ رہا ہے وہاں کے آئین کو سمجھے اور اس میں بتائے گئے قوانین پر عمل پیرا ہو، انھوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین سب سے الگ ہے، دنیا کے بیشتر ممالک کے آئین میں لکھا ہوا ہے کہ اسے بدلا نہیں جاسکتا لیکن ہندوستان کا آئین کھلا ہوا ہے اس میں ضرورت پڑنے پر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ یہ سمودھان کی طاقت بھی ہے اور ہندوستان کی طاقت بھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ سمودھان کی سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ اس میں دھرم اور مذہب کی کوئی جگہ نہیں ہے بلکہ یہاں کے شہری کو اور اس کے حقوق کو مرکز میں رکھا گیا ہے۔

ماہر قانون اور انسانی حقوق کے اسکالر پروفیسر خواجہ عبدالمنتقم نے اس موقعے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارا ایک آئین ہے، دنیا میں بہت سے ایسے ممالک ہیں جن کا اپنا کوئی آئین نہیں ہے۔ انھوں نے کتاب پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب بے حد اہم ہے اور اس کتاب کے بیشتر حوالات معیاری تصانیف سے دیے گئے ہیں۔

مہمان اعزازی پروفیسر شاہد اختر ممبر قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایک انسان اسی وقت اچھا بن سکتا ہے جب وہ ملک کے آئین کو اچھی طرح مانے، جب قانون بن رہا تھا تو اس وقت کے حالات اور ماحول سے ہم بالکل بھی ناواقف تھے یہ کتاب ان تمام باتوں کی طرف رہنمائی کرتی ہے، آئین کو جاننے اور اسے اچھی طرح سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

آئین ہند: ان کہی کہانی کے مترجم ڈاکٹر جاوید عالم نے ترجمے کے حوالے سے ان کو جو دشواریاں پیش آئیں اس پر انھوں نے کہا کہ آئین ہند سے متعلق جو مباحث ہیں وہ واقعی پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تقریب کی نظامت حقانی القاسمی نے کی اور اظہار تشکر ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) نے کیا۔

اس تقریب میں جناب محمد احمد اسسٹنٹ ڈائرکٹر (ایڈمن)، محترمہ نیلم رانی، کلیم اللہ، انتخاب احمد، شاہنواز محمد خرم، اور کونسل کا پورا عملہ شریک تھا۔ اردو دنیا کی معزز شخصیات نے بھی اس تقریب میں شرکت کی جن میں دانش اقبال، سہیل انجم، پروفیسر خالد محمود، پروفیسر تسنیم فاطمہ، پروفیسر شہپر رسول، جناب فیروز بخت، جناب شفیق الحسن، جناب اسد رضا، پروفیسر نزہت پروین، ڈاکٹر سلمیٰ شاہین، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، پروفیسر اختر حسین، ڈاکٹر رخشندہ روحی، پروفیسر نوشاد ملک، ڈاکٹر ابوظہیر ربانی، خورشید حیات، محمد شہزاد، محمد افضل وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

سلمان خان فائرنگ کیس میں ہتھیار برآمد

ممبئی ۲۳ اپریل (یو این آئی) فلم اداکار سلمان خان فائرنگ کیس میں ممبئی کرائم برانچ نے فائرنگ میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ کرائم برانچ کی ایک ٹیم نے سورت میں تاپتی ندی سے پستول اور کچھ زندہ کارتوس برآمد کیے ہیں۔ کرائم برانچ کا دعویٰ ہے کہ یہ وہی ہتھیار ہے جو 14 اپریل کو سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔

اسلحہ کو مزید جانچ کے لیے ایف ایس ایل ڈیپارٹمنٹ کو بھیجا جائے گا۔ دونوں شوٹروں کے مطابق وکی گپتا اور ساگر پال نے فائرنگ کرنے کے بعد ہتھیاروں اور گولیوں کو سورت میں تاپتی ندی میں پھینک دیا تھا۔ سورت کے تاپتی ندی میں کرائم برانچ ممبئی کے سرچ آپریشن کے دوران 2.. پستول.. 3 میگزین۔۔ اور 13 زندہ کارتوس ملے۔۔

حملہ کرنے سے پہلے دونوں حملہ آوروں نے اپنے ہینڈلرز سے تقریباً ایک لاکھ روپے وصول کیے تھے جس کا استعمال کرتے ہوئے دونوں نے کرائے پر مکان لے لیا۔ ایک موٹر سائیکل خریدی اور اپنے روزمرہ کے اخراجات کا انتظام بھی کیا۔ دونوں نے پنویل میں واقع سلمان خان کے فارم ہاؤس سے تقریباً 13 کلومیٹر دور ایک مکان کرائے پر لیا تھا۔ یہ دونوں یہاں سے فارم ہاؤس کی ریکی کرتے تھے۔ دونوں کو کام مکمل کرنے کے بعد باقی رقم ادا کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اس لیے اُن لوگوں نے 28 فروری کو چمپارن سے ممبئی سینٹرل کا سفر کیا۔

مکان کرایہ پر لینے کے لیے دونوں نے کرایہ کا ایگریمینٹ بنایا اور اس کے لیے اپنا اصلی آدھار کارڈ استعمال کیا۔ ایگریمینٹ کے مطابق ملزمین نے 10,000 روپے ایڈوانس میں مالک مکان کو کرایہ دیا اور ماہانہ کرایہ 3,500 روپے مقرر کیا گیا۔ پنویل میں کچھ دن رہنے کے بعد دونوں ہولی کے موقع پر 18 مارچ کو چمپارن چلے گئے۔ دونوں یکم اپریل کو واپس آئے۔ اس کے بعد 14 اپریل کی صبح 5 بجے موٹر سائیکل پر سوار دونوں نے باندرہ میں سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کی۔ سلمان باندرہ کے گلیکسی اپارٹمنٹ میں رہتے ہیں۔ حملہ آوروں نے ان کے گھر پر 5 راؤنڈ فائرنگ کی۔ چار گولیاں دیوار پر لگیں، جب کہ ایک گولی ان کے گھر کی گیلری میں لگی جہاں سلمان اکثر کھڑے ہوکر اپنے مداحوں کا استقبال کرتے ہیں۔

پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گولی بائک پر پیچھے بیٹھے حملہ آور ساگر پال نے چلائی تھی۔ جبکہ وکی گپتا موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ موٹر سائیکل پر سوار ہونے کے دوران وکی لارنس گینگ سے بھی رابطے میں تھا۔ ممبئی پولیس کی ایک ٹیم حملہ آور وکی اور ساگر کو پرواز کے ذریعے مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی لے گئی ہے۔ دونوں کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں 25 اپریل تک جیل بھیج دیا گیا ہے۔

بمبئی ہائی کورٹ نے سیدنا مفضل سیف الدین کو بوہرہ کمیونٹی کے سربراہ کی حیثیت چیلنج کرنے والی عرضی خارج کردی

ممبئی: 23 اپریل (یو این آئی) بمبئی ہائی کورٹ نے منگل کو داؤدی بوہرہ روحانی پیشوا سیدنا مفضل سیف الدین کے بوہرہ برادری کے 53 ویں داعی المطلق یا روحانی سربراہ کے عہدے کو چیلنج کرنے والے دیوانی مقدمے کو خارج کردیا۔ سیدنا محمد برہان الدین، 52 ویں دیا المطلق، 2014 میں انتقال کر گئے اور ان کے بیٹے مفضل سیف الدین نے ان کی جگہ لی۔ یہ حکم سیدنا مرحوم کے سوتیلے بھائی خزیمہ قطب الدین کی جانب سے دائر درخواست کی طویل سماعت کے بعد دیا گیا، جس نے جانشینی کو چیلنج کیا تھا۔ انہوں نے یہ اعلان طلب کیا کہ وہ 10 دسمبر 1965 کو مرحوم رہنما کے خفیہ ناس (جانشینی کی منظوری) کی بنیاد پر کمیونٹی کے رہنما تھے۔ قطب الدین کی 2016 میں امریکہ میں موت کے بعد ان کے بیٹے سیدنا طاہر فخر الدین مدعی بن گئے اور خود لیڈر قرار دینے کی کوشش کی۔ فخر الدین نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے والد نے انہیں ناس عطا کیا تھا اور اس طرح انہیں داعی قرار دیا جانا چاہئے۔ ہائی کورٹ نے مقدمہ خارج کردیا ہے، "جسٹس گوتم پٹیل نے اپنے فیصلے کے بعد مدعی کے لیے پیش ہونے والے وکلاء سے درخواست کی کہ وہ یہ دیکھیں کہ جذبات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میری طرف سے خدشہ ہے۔ میں کوئی ہلچل نہیں چاہتا۔ میں نے اس فیصلے کو ملوث شخصیات کے لیے غیر جانبدار رکھا ہے۔ جسٹس پٹیل نے کہا کہ میں نے صرف ثبوت کے معاملے پر فیصلہ کیا ہے نہ کہ ایمان کے۔" داؤدی بوہرہ شیعہ مسلمانوں میں ایک مذہبی فرقہ ہے۔ روایتی طور پر تاجروں اور صنعت کاروں کی کمیونٹی ہے، اس کے ہندوستان میں 5 لاکھ سے زیادہ اور پوری دنیا میں 10 لاکھ سے زیادہ ممبران ہیں۔ کمیونٹی کے اعلیٰ مذہبی رہنما کو داعی المطلق کہا جاتا ہے۔

بی جے پی ایم ایل اے نتیش رانے کے خلاف ممبئی اور تھانے بھر میں 4 ایف آئی آر درج: مہاراشٹرا حکومت

ممبئی ۲۳ اپریل (یو این آئی) آج بمبئی ہائی کورٹ نے 3 مارچ 2024 کو ممبئی کے مضافات مالونی علاقے میں منعقدہ جن آکروش ریلی میں نفرت انگیز تقریر کیس کی سماعت کی مہاراشٹرا حکومت و پولیس کمشنر کی جانب سے، سرکاری وکیل (پی پی) وینیگاوکر نے کورٹ میں ایک جواب داخل کیا اور ہائی کورٹ کو بتایا کہ مالوانی پولیس نے 5 مارچ کو ریلی کے منتظم بھگوان ٹھاکر کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 188 کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے جس میں دفعہ 153A، 504، 506 شامل کی گئی ہے۔ اسی ایف آئی آر میں نتیش رانے کا نام بھی شامل کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے پی پی سے سوال کیا کہ دفعہ 295A کیوں نہیں لگائی گئی حالانکہ پی پی نے یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ مزید تحقیقات کرکے سیکشن 295A کے امکانات کے بارے میں سوچے گی اور ضرورت پڑنے پر ضروری کارروائی کرے گی۔ کل 4 مقامات پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ جس میں مالوانی، گھاٹ کوپر، میرا روڈ، مانخور نامی علاقے شامل ہیں بامبے ہائی کورٹ ڈویژن بنچ جسٹس ریوتی موہتے ڈیرے اور جسٹس منجولا اجے دیشپانڈے نے کیس کی اگلی سماعت 19 جون 2024 کو مقرر کی اور پولیس کو اپنا جواب داخل کرنے کی ہدایت کی۔ واضح رہے کہ عدالت معاملے میں درج شدہ ایک مفاد عامہ کی عرضداشت کی سماعت کررہی تھی جس میں اشتعال انگیز تقاریر کے معاملے میں کاروائی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

اسکولی طالبات نے گنگا میں لگائی چھلانگ

مرزاپور: 23 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزاپور کے چنار علاقے میں منگل کو دو اسکولی طالبات گنگا ندی میں کود گئیں۔ جن کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق وارانسی ضلع کے راجا تالاب تھانہ علاقے کے بیلوا گاؤں باشندہ ستیش کی بیٹی گریما (15) اور سریش کی بیٹی جانکی (15) آپس میں سہیلیا ہیں۔

ہندوستان اور عمان سمندری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تعاون بڑھائیں گے

نئی دہلی،23اپریل(یواین آئی)ہندوستان اور عمان نے سمندری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا ہے جس سے خطے میں میری ٹائم سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔یہ معاہدہ منگل کو یہاں ہندوستانی کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) اور رائل عمان پولیس کوسٹ گارڈ (آر او سی جی) کے درمیان پانچویں سالانہ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں طے پایا۔اس ملاقات کو میری ٹائم ڈومین میں بین الاقوامی غیر قانونی سرگرمیوں سے نمٹنے اور علاقائی تعاون کو فروغ دینے کی کوششوں میں ایک سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔رائل عمان پولیس کوسٹ گارڈ کے اسسٹنٹ کمانڈنگ آفیسر کرنل عبدالعزیز محمد علی الجابری نے میٹنگ میں اپنے ملک کے وفد کی قیادت کی۔یہ اعلیٰ سطحی میٹنگ ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے ڈائریکٹر جنرل راکیش پال کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ملاقات میں صلاحیت سازی کے پروگراموں کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے،کوسٹ گارڈ کے جہازوں کے ایک دوسرے کے دورے،سی رائڈر پروگرام پر عملدرآمد،آلودگی کی اطلاع دینے والے مراکز اور باہمی تعاون کی بنیاد پر دونوں کے درمیان پیشہ ورانہ تعلقات قائم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔دونوں فریقوں نے سمندری چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون کو بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا، اس طرح خطے میں میری ٹائم سیفٹی اور سیکیورٹی فریم ورک کو تقویت ملے گی۔جمعرات کو یہاں رائل عمان پولیس کوسٹ گارڈ کے وفد اور سوسائٹی آف انڈین ڈیفنس مینوفیکچررز (سی آئی ڈی ایم) کے نمائندوں کے درمیان عمانی وفد کو آتم نربھر بھارت اسکیم کے تحت ہندوستان کی جہاز سازی کی صلاحیتوں سے واقف کرانے کا بھی منصوبہ ہے۔

رام نومی پر ہوئے فرقہ وارانہ تشدد پر کلکتہ ہائی کورٹ سخت

کلکتہ 23اپریل(یواین آئی)کلکتہ ہائی کورٹ نے بہرام میں رام نومی کے موقع پر ہوئے ہنگامہ آرائی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں الیکشن کمیشن سے انتخابات ملتوی کرنے کو کہوں گا۔کیوں کہ جہاں لوگ اپنا تہوار 8 گھنٹے پرامن طریقے سے نہیں منا سکتے،وہاں اس وقت ووٹنگ کی ضرورت نہیں ہے۔

مرشدآباد کا ریزی نگر علاقہ میں رام نومی کے جلوس کی وجہ سے ماحول خراب ہوگیا تھا۔مبینہ طور پر جب جلوس ریزی نگر کے شانتی پور علاقے سے گزر رہا تھا اس درمیان ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی۔دونوں فریق نے ایک دوسرے کے خلاف تشدد کو ہوا دینے کا الزام عائد کیا۔س واقعے میں متعدد افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔رام نومی کے واقعہ کو لے کر پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔صورتحال کو سنبھالنے کے لیے پولیس کو بڑی تعداد میں تعینات کرنا پڑا۔

رام نوامی کے جلوس کے دوران ہوئے ہنگامہ آرائی کی بنیاد پر کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔مدعیان نے مطالبہ کیا کہ این آئی اے کو واقعہ کی تحقیقات کی اجازت دی جائے۔منگل کو چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ میں کیس کی سماعت ہوئی۔اس سماعت میں، درخواست گزار کے وکیل نے چیف جسٹس کے سامنے رام نومی کے دوران ہوئے بدامنی کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔نہ صرف بہرام پور بلکہ رام نومی کے دن ریاست میں بدامنی کے تمام واقعات کی بھی مدعی کی جانب سے عدالت کو اطلاع دی گئی۔

منگل کے مقدمے میں چیف جسٹس نے بدامنی پر تشویش کا اظہار کیا۔اس کے بعد انہوں نے اپنے تبصرے میں بہرام پور انتخابات کو ملتوی کرنے کا معاملہ اٹھایا۔چیف جسٹس نے کہا کہ یہ جاننا ضروری ہے کہ اس واقعے کو کس نے اکسایا۔ریاستی اور مرکزی ایجنسیاں اگر چاہیں تو حلف نامہ داخل کرسکتی ہیں۔عدالت نے اس معاملے میں ریاست سے رپورٹ طلب کی۔چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ ریاست عدالت کو رپورٹ کرے کہ رام نوامی کے دن کیا ہوا تھا۔اس معاملے کی اگلی سماعت 26اپریل کو ہوگی۔

بنگال بی جے پی نے بہرام پور واقعہ کو لے کر پہلے ہی الیکشن کمیشن سے رجوع کیا تھا۔قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے یہاں تک کہ گورنر سی وی آنند بوس کو خط لکھ کر اس واقعہ کی این آئی اے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔اس خط میں انہوں نے 2023 کا بھی ذکر کیا۔2023 میں رام نومی کے موقع پر ریاست میں کئی مقامات پر تشدد کے واقعات پیش آئے تھے۔اس پر ہائی کورٹ میں کیس بھی چل رہا تھا۔ریاستی ہائی کورٹ نے ان معاملات کی این آئی اے جانچ کا حکم دیا تھا۔ریاستی حکومت نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔تاہم آخر میں سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا ہے۔نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی ابھی تک اس کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔انہوں نے اس واقعہ میں ملوث کچھ لوگوں کو گرفتار بھی کیا۔

جموں وکشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ کا وزیراعظم کے حالیہ بیان پر شدید ردعمل کا اظہار

سری نگر، 23اپریل(یواین آئی)جموں وکشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور محبوبہ مفتی نے وزیراعظم نریندر مودی کے مسلمانوں کو درانداز قرار دینے کے حالیہ بیان پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ اسلام ہمیں دوسرے مذہبوں کی عزت کرنے کا درس دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلمان کبھی کسی ماں یا بہن کا منگل سوتر انہیں چھین سکتا ہے۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا: مجھے افسوس ہے کہ وزیراعظم نے ایسی بات کی ہے، اسلام ہمیں سب کے ساتھ اچھا سلوک روا رکھنا سکھاتا ہے مسلمان کبھی کسی ماں، بہن کا منگل سوتر انہیں چھینے گا۔ان کا کہنا تھا: میں بھی مسلمان ہوں قرآن ہمیں دوسروں سے نفرت کرنا نہیں سکھاتا ہے، میں جتنا محب ایک مسلمان کے ساتھ کرتا ہوں اتنا ہی ایک ہندو اور سکھ بھائی کے ساتھ بھی کرتا ہوں۔پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ایسی باتیں لوگوں کا بے روزگاری اور مہنگائی سے دھیان ہٹانے کے لئے کرتی ہے۔انہوں نے کہا: بی جے پی ایسی باتیں لوگوں کا بے روزگاری اور مہنگائی سے دھیان ہٹانے کے لئے کرتی ہے۔ان کا کہنا تھا: کبھی کہتی ہے کہ مسلمان ماز مچھلی کھانے والے ہیں، کبھی کہتی ہے کہ مسلمان منگل سوترا چھیننے والے ہیں۔ان کا کہنا تھا: بی جے پی کے پاس ہندو مسلم جھگڑا بھڑکانے اور کانگریس کی تنقید کرنے کے علاوہ کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔

کسانوں کو کوئی نظرانداز نہیں کرپائے گا: یوگی

باغپت:23اپریل(یواین آئی)اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ اب ملک میں کوئی بھی سیاسی جماعت کسانوں کی اندیکھی نہیں کرپائے گی۔بڑوت شہر کے جنتا ویدک کالج میدان میں وجے سنکلپ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے ملک میں جگہ جگہ دھماکے ہوتے رہتے تھے جس میں لوگ خوفزدہ رہتے تھے اور جان بھی گنوانی پڑتی تھی لیکن اب ملک میں کہیں بھی تیز آواز میں پٹاخہ پھوٹتا ہے تو پاکستان اپنی بے گناہی کی صفائی دیتا نظر آتا ہے۔

ملک کے مسلمان اور خاص طور پر مسلم نوجوانوں کو چاہئے کہ نئے پر کے ساتھ پرواز کرنا سیکھیں: ڈاکٹر راشد حسین

نئی دہلی/ فاربس گنج، 23اپریل (یو این آئی) ملک کے شاہینوں سے نئی پرواز کی اپیل کرتے ہوئے ایم ای آئی ٹی کے پرنسپل وفیسر ڈاکٹر راشد حسین نے کہا کہ ملک کے مسلمانوں اور خاص طور پر مسلم نوجوانوں کو چاہئے کہ نئے پر کے ساتھ پرواز کرنا سیکھیں اور علاقے میں معیاری اسکول، کالج کی بنیاد رکھیں۔یہ بات انہوں نے رامپور، فاربس گنج کے نیو کریڈیبل پبلک اسکول میں مدارس، اسکول کے اساتذہ، دانشوران اور سماج کے سرکردہ افراد کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں مدارس کی تعداد ٹھیک ٹھاک ہے، معیار بلند کرنے کی ضرورت ہے لیکن موجودہ حالات کے پیش نظر اسکول، کالج اور یونیورسٹی قائم کرنے کی ضرورت ہے۔اس ضمن میں علاقے کے اساتذہ، والدین اور صاحب ثروت افراد کو آگے آنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح شاہین اپنے کند پر کو نوچ ڈالتا ہے اور نئے پر کے ساتھ پرواز کرتا ہے اسی طرح ملک کے مسلم نوجوانوں کو فرسودہ روایات کو ترک کرکے نئے پر کے ساتھ پرواز کرنا سیکھنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جب تک ملت کے نوجوان آگے نہیں آئیں گے اس وقت تک ملک کی فلاح و بہبود ممکن نہیں ہیں۔مفتی شکیل احمد قاسمی شیخ الحدیث جامعہ لطیفیہ سردار شہر راجستھان نے صدارت کرتے ہوئے چھوٹے بچوں کو علاقے میں ہی تعلیم حاصل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شوال کا مہینہ ہے اور بڑی تعداد میں یہاں سے چھوٹے بچے ملک کے دوردراز علاقے میں حاصل کرنے جاتے ہیں جس سے کئی طرح پریشانیاں درپیش ہوتی ہے اور کئی جگہ بچہ اسمگلنگ معاملے میں پھنس جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مولانا آس محمد سے کہا کہ آپ کا مشن اور اپ جس انداز سے اسکول چلا رہے ہیں اسلامی سکول یہ وقت کی اہم ضرورت ہے یہ بڑے بڑے شہروں میں تو خوب ہے لیکن ہمارے اس علاقے میں نہیں ہے اس لیے اپ نے بڑا کام کیا ہے اس میں ہمت سے کام لیتے رہیں پریشانیاں ہیں تو آپ کو ہمت نہیں ہارنا ہے۔مہمان اعزازی مولانا عثمان ندوی نائب مہتمم دارالعلوم نورالاسلام جلپا پور نیپال نے مولانا الیاس کے یاد سے نسبت کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں تو پورا آس محمد ہے اور اپنے نام کے اعتبار سے ہمیں پوری امید ہے آپ محنت کرتے رہیں اور اپنے اپ کو کھپا دیں کیونکہ جو انسان اپنے خون کو جلاتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے اور وہی کچھ کرگزرتا ہے۔اس مجلس کے سرپرست مفتی عبدالرشید قاسمی ناظم جامعۃ الصالحات ننکار رام پور نے کہا کہ مولانا اس محمد اور میرا تعلق چولی دامن کی طرح ہے کہ میں ان سے دنیاوی تعلیم میں کچھ مشورے لیتا ہوں اور یہ مجھ سے دینی تعلیم میں اور ہم دونوں مل کر ادارہ چلارہے ہیں یہ بڑی اہم بات ہے کہ ہم دونوں مل جل کر رامپور کی سرزمین پر کام کررہے ہیں۔خادم ترجمہ قران مولانا شار ندوی نے بھی بتایا کہ ہمارا تعلق قران سے جڑنا چاہیے اور قران کے بغیر ہماری زندگی نہیں ہوسکتی اس لیے ہمارا تعلق قرآن سے مضبوط ہونا چاہئے۔نیو کریڈیبل پبلک اسکول کے پرنسپل مولانا آس محمد نیکہا کہ میں اسکولی نظام کے ساتھ ساتھ جامعۃ الصفہ کے نام سے درجہ ناظرہ اور حفظ کا اغاز کرنا چاہتا ہوں اس کے لیے اپ لوگ میرا ساتھ دیں اور پھر تمام علماء کرام نے خاص طور پر مولانا فاروق مظہری نے لوگوں سے وعدہ معاہدہ کرایا کہ اس اسکول میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم سے آراستہ کیا جارہا ہے جس میں یتیم نادار بچوں کو فری تعلیم دی جارہی ہے اس کا خرچہ ہم لوگ خود اٹھائیں اور پھر کیا تھا لوگوں نے اور خاص طور پر علماء کرام نے اپنے اپنے نام لکھوائے کہ ہم ایک یتیم بچے کا خرچہ خود اٹھائیں گے جس میں سرفہرست مفتی شکیل مولانا فاروق، مفتی عبدالرشید مولانا عثمان، راشد جنید، سمیع احمد، حافظ احسان، اور مولانا فاروق نعمانی، ماسٹر محمد شعیب، شاہجہاں شاہد، محمد رضوان، محمد امتیاز، مولانا فیروز، محمد توحید اور خود میرے والد محمد رئیس نے یتیم بچوں کے خرچے اٹھانے کا وعدہ کیا۔

ادویات کے گمراہ کن اشتہارات کے معاملے میں سپریم کورٹ نے پتنجلی اور آئی ایم اے پر اٹھائے سوال

نئی دہلی،23اپریل(یواین آئی)سپریم کورٹ نے ادویات کے گمراہ کن اشتہارات کے معاملے میں پتنجلی آیوروید کے ساتھ ساتھ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) پر بھی سوال اٹھائے ہیں اور اسے اپنے اندر جھانکنے کا مشورہ دیا ہے۔جسٹس ہما کوہلی اور جسٹس احسان الدین امان اللہ کی بنچ نے یوگا گرو بابا رام دیو اور پتنجلی آیوروید کے منیجنگ ڈائریکٹر آچاریہ بال کرشن سے توہین عدالت کے کیس میں گمراہ کن اشتہارات سے متعلق اشتہار کے سائز سے جوڑتے ہوئے سوال کیا۔بنچ نے پتنجلی کے خلاف کیس میں عرضی گزار آئی ایم اے کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ خود کا جائزہ لے اور اس کی "اپنے اراکین کو انتہائی مہنگی اور غیر ملکی ادویات تجویز کرنے کی غیر اخلاقی سرگرمیوں" پر غور کرے۔عدالت عظمیٰ نے بڑی تعداد میں فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز (ایف ایم سی جی) کمپنیوں کو جانچ کے دائرے میں لانے کا فیصلہ کیا، جو گمراہ کن اشتہارات کے ذریعے مبینہ طور پر صارفین بشمول شیر خوار بچوں اور بزرگ شہریوں کو مبینہ طور پر دھوکہ دے رہی ہیں۔ایف ایم سی جی کمپنیوں کی طرف سے جاری کئے گئے اشتہارات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت سے کئی سوالات بھی کئے۔عدالت نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ ایک حلف نامہ داخل کرے جس میں وزارت اطلاعات ونشریات اور صارفین کے امور کی وزارت نے (ایف ایم سی جی کمپنیوں کے گمراہ کن اشتہارات کے لیے)2018 سے جو اقدامات کئے ہیں ان کی وضاحت کرے۔

بنچ نے کہا "ہم واضح کرنا چاہتے ہیں... ہم یہاں کسی خاص (پارٹی) کی حمایت کرنے کے لیے نہیں ہیں۔ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ایجنسیاں کیسے کام کر رہی ہیں... ہمیں لگتا ہے کہ یہ قانون کے اندر ہے۔یہ عمل "گورننس کا حصہ ہے۔" بنچ کے سامنے توہین عدالت کے مرتکب فریقوں (بابا رام دیو اور دیگر) کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ مکل روہتگی، بلبیر سنگھ اور دیگر وکلاء نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے میں غیر مشروط معافی مانگتے ہوئے ملک بھر کے 67اخبارات میں اشتہار جاری کیا ہے۔اس پر بنچ نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ معافی (اشتہار) "گمراہ کن اشتہارات" کے مترادف ہے؟اس کے بعد انہیں اشتہار سے متعلق اصل اخبار داخل کرنے کی اجازت دی گئی۔عدالت عظمیٰ نے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج (مرکزی حکومت کی طرف سے) سے یہ بھی پوچھا کہ انہوں نے 29اگست 2023 کو تمام ریاستوں کی لائسنسنگ اتھارٹی کو خط کیوں جاری کیا؟

مفت سہولیات کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہئے: وینکیا

نئی دہلی،23اپریل(یواین آئی)سابق نائب صدر جمہوریہ وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ دل بدل قانون کو سخت بنایا جانا چاہئے اور مفت سہولیات کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہئے۔منگل کو یہاں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کہا کہ عوامی زندگی میں اخلاقیات کی اہمیت کم ہو رہی ہے یہ تشویشناک بات ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو انتخابی وعدوں کے دوران مفت سہولیات اور سامان دینے کے وعدوں سے گریز کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ جب سیاسی جماعتیں مفت سہولیات اور اشیاء فراہم کرنے کا وعدہ کرتی ہیں تو انہیں ان کو جمع کرنے کے وسائل کی تفصیلات بھی دینی چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کو لیڈروں سے بھی سوال کرنا چاہئے کہ اس کے لئے وسائل کہاں سے آئیں گے؟مسٹر نائیڈو کو پدم وبھوشن کے اعزاز سے نوازے جانے کی یاد میں اس اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔

مسٹر نائیڈو نے سیاست دانوں کے ایک پارٹی سے دوسری پارٹی میں جانے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دل بدل کو سخت بنایا جانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک غلط سیاسی پریکٹس ہے جسے روکنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو اپنے حریفوں کے لیے ناشائستہ زبان استعمال کرنے والے سیاستدانوں کو مسترد کردینا چاہئے۔

سابق نائب صدر جمہوریہ نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو عوامی زندگی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

ہبلی قتل کیس: نیہا ہیرے متھ کے والد تحقیقات سے غیر مطمئن

ہبلی، 22اپریل(یواین آئی)کرناٹک میں ہبلی قتل کی شکار نیہا ہیرے متھ کے والد اور ریاست میں حکمراں کانگریس کے کونسلر نرنجن ہیرے متھ نے اپنی بیٹی کے قتل کی تحقیقات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔مسٹر ہیرے متھ نے یہاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ"میں نے پولیس کو اس واقعہ میں کھلے عام ملوث آٹھ افراد کے نام بتائے ہیں۔اس کے باوجود اب تک ایک بھی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔میرا موجودہ تفتیشی عمل پر سے اعتماد ختم ہو رہا ہے۔"اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے مقامی حکام پر کیس کو توڑ مروڑ کی کوشش کرنے کا الزام لگایا اور مطالبہ کیا کہ اگر مقامی پولیس پیش رفت کرنے میں ناکام رہی تو تحقیقات کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے حوالے کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ"اس کیس کو سنبھالنے والی پولیس کمشنر ایک خاتون ہیں، اس کے باوجود وہ ایک نوجوان خاتون کے قتل کو نظرانداز کررہی ہیں۔مجھے شبہ ہے کہ وہ کسی دباؤ میں کام کر رہی ہیں۔"مسٹر ہیرے متھ نے کیس کو سنبھالنے میں مبینہ طور پر لاپروائی کی وجہ سے پولیس کمشنر کے فوری تبادلے کا بھی مطالبہ کیا۔انہوں نے اتوار کی رات دیر گئے کہا کہ"میں مطالبہ کرتا ہوں کہ اس کیس کو منصفانہ اور مکمل تحقیقات کے لیے سی بی آئی کے حوالے کیا جائے۔"مسٹر ہیرے متھ ہبلی دھارواڑ میونسپل کارپوریشن کے کانگریسی کونسلر ہیں۔ان کی بیٹی نیہا کو اس کے اپنے ہم جماعت فیاض نے اس کے کالج کیمپس میں چاقو سے وار کرکے قتل کردیا تھا۔

سال2023 کی آخری سہ ماہی میں انٹرنیٹ صارفین کی تعداد بڑھ کر 61.93 کروڑ ہوگئی

نئی دہلی، 23اپریل (یواین آئی) ملک میں انٹرنیٹ صارفین کی کل تعداد دسمبر 2023 کے آخر میں بڑھ کر 61.93 کروڑ ہوگئی جو ستمبر 2023 کے آخر میں 81.91 کروڑ تھی۔ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹی آر اے آئی) نے آج یہاں اس سلسلے میں ڈیٹا جاری کیا۔سہ ماہی بنیادوں پر انٹرنیٹ صارفین کی تعداد میں 96.1 فیصد کا سہ ماہی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔کل 61.93 کروڑ انٹرنیٹ صارفین میں سے وائر لائن انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 85.3 کروڑ اور وائرلیس انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 75.89 کروڑ ہے۔انٹرنیٹ صارفین کی تعداد میں براڈ بینڈ انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 45.90 کروڑ اور نیرو بینڈ انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 16.3 کروڑ ہے۔براڈ بینڈ انٹرنیٹ صارفین کی تعداد دسمبر 2023 کے آخر میں بڑھ کر 45.90 کروڑ ہوگئی جو ستمبر 2023 کے آخر میں 5.88 کروڑ تھی، جس میں 21.2 فیصد کا سہ ماہی اضافہ درج کیا گیا۔نیرو بینڈ انٹرنیٹ صارفین کی تعداد دسمبر 2023 کے آخر میں کم ہوکر 16.3 کروڑ رہی جو ستمبر 2023 کے آخر میں 32.3 کروڑ تھی۔

وائر لائن صارفین کی تعداد دسمبر 2023 کے آخر میں بڑھ کر 18.3 کروڑ ہوگئی جو ستمبر 2023 کے آخر میں 09.3 کروڑ تھی، جس میں 79.2 فیصد کی سہ ماہی ترقی درج کی گئی۔

آج کی ہنگامہ خیز دنیا عالمی مساوات، اخلاقیات، انسانی اور منصفانہ اصولوں پر مبنی نہیں بلکہ طاقت اور دوہرے معیارات پر ہیں۔: ڈاکٹر ایرج الٰہی

نئی دہلی،23اپریل(یواین آئی)عدم تحفظ اور جنگ انسانی زندگی کو پہلے سے کہیں زیادہ خطرہ قرار دیتے ہوئے ہندوستان میں ایران کے سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ آج کی ہنگامہ خیز دنیا عالمی مساوات اخلاقیات، انسانی اور منصفانہ اصولوں پر مبنی نہیں ہیں بلکہ طاقت اور دوہرے معیارات پر مبنی ہیں۔یہ بات انہوں نے ایران کے یوم افواج کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے مہمانان اور معززین کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ، ایسی دنیا میں جہاں عدم تحفظ اور جنگ انسانی زندگی کو پہلے سے کہیں زیادہ خطرہ بناتی ہے، جس کو روکنے کے لیے مضبوط فوجی طاقت موجود ہے اور خطرات سے نمٹنا نہ صرف ناگزیر ہے بلکہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ دنیا کی عصری تاریخ نے کئی تنازعات دیکھے ہیں۔حالیہ دہائیوں میں ہم نے یورپ، ایشیا اور افریقہ میں کئی جنگیں دیکھی ہیں۔ایسے حالات میں اسلامی جمہوریہ ایران کو اپنی خودمختار، خودانحصار اور مضبوط مسلح افواج کے ساتھ مغربی ایشیائی خطے میں استحکام اور سلامتی کا لنگر ہونے پر فخر ہے۔ایرانی سفیر نے کہا کہ تمام پڑوسی ممالک اور دنیا کے لیے ایران کی مسلح افواج کا پیغام امن، دوستی اور سلامتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کا نقطہ نظر امن، دوستی اور تعاون پر مبنی ہے جو کسی بھی خطرے کے خلاف اپنی سلامتی اور قومی مفاد کا بھرپور دفاع کرتا ہے۔اسی نظریے کے تحت حالیہ دنوں ایران کو بین الاقوامی قانون کے مقررہ اصولوں کے دائرے میں صیہونی حکومت کے خلاف حفاظتی اقدامات کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ ایران نہ صرف دہشت گردی کا مقابلہ کرتا ہے بلکہ خلیج فارس اور بحیرہ عمان میں اپنی طویل ساحلی پٹی کے ساتھ دنیا کی توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے میں منفرد کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ باہمی تعاون اور ہمدردی پر زور دیا ہے۔ساحلی ممالک کسی غیرملکی افواج کی موجودگی کے بغیر واٹر زون اور توانائی کے مرکز کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ہندوستان اور ایران کے تاریخی روابطہ کا ذکر کرتے ہوئے ایرانی سفیر نے کہا کہ تاریخی اور ثقافتی رشتوں نے پوری تاریخ میں ایران اور ہندوستان کی دو عظیم قوموں کو اکٹھا کیا ہے۔مزید برآں بحر ہند نے دو دوست ممالک کو آپس میں جوڑا ہے اور باہمی تعلقات کی بنیاد فراہم کی ہے۔تقریب کو خطاب کرتے ہوئے انڈین آرمی انٹیلی جنس کے چیف لیفٹیننٹ کرنل آر ایس رمن نے دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایران اور ہندوستان کی دفاعی طاقت دنیا میں منفرد شناخت رکھتی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں ممالک کا نقطہ نظر امن، استحکام اور تعاون کا پیغام دیتا ہے۔مسٹر رمن نے ایران آرمی کے لئے نیک خواہشات کا ظہار کرتے ہوئے ایرانی سفیر اور ایران کے شہریوں کو مبارکباد پیش کی۔ایرانی سفارت خانہ میں ڈیفنس اتاشی کرنل حسن مومنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج نے بانی انقلاب اسلامی کی رہنمائی اور رہبر انقلاب اسلامی کی دانشمندانہ قیادت میں ترقی کا سفر شروع کیا۔انہوں نے کہا کہ ایرانی آرمی نے دفاعی پرزہ جات اور ساز وسامان کی تیاری میں ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔مزید برآں، اسلامی جمہوری کی فوج نے تکنیک، حکمت عملی اور نظریات کے میدان میں موثر اقدامات کیے ہیں۔مسٹر مومنی نے کہا کہ ایران کی فوج نے اپنے زیادہ تر مقاصد کو حاصل کرنے اور آئین کے دائرہ کار میں رہ کر اس کو تفویض کردہ مشن کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔تقریب کے اختتام پر نئی دہلی میں ایران کے دوست ممالک کے سفارتخانوں میں موجود ملٹری اتاشی نے ایرانی سفیر ڈاکٹر ایرج الٰہی اور ڈیفنس اتاشی کرنل حسن مومنی کے ساتھ گروپ پوز دے کر دوستی کا پیغام دیا۔

واضح رہے کہ ایرانی آرمی کے قومی دن کی مناسبت سے یہاں ایرانی سفارتخانے کے زیراہتمام ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں انڈین آرمی انٹیلی جنس کے چیف آر ایس رمن سمیت نئی دہلی میں موجود ایران کے تمام دوست ممالک کے ملٹری اتاشی نے شرکت کی اور اسلامیہ جمہوریہ کو مبارکباد دی۔غور طلب ہے کہ بانی انقلاب اسلامی امام خمینیؒ نے 18اپریل 1979 کو ایرانی آرمی کا قومی دن قرار دیا تھا۔اسی مناسب ہر سال اس دن یوم افواج کے طور پر منایا جاتا ہے۔

کرناٹک: شادی شدہ خاتون کی تبدیلی مذہب کے الزام میں بیلگاوی کے 7لوگوں کے خلاف مقدمہ درج

بیلگاوی،22اپریل(یواین آئی)کرناٹک میں 28 سالہ شادی شدہ خاتون کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کرنے کے الزام میں ایک شادی شدہ جوڑے سمیت سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے جنھوں نے مبینہ طور پر متاثرہ خاتون کی عریاں تصاویر عام کرنے کی دھمکی دے کر اسے اپنے مطالبے پر عمل کرنے کے لیے مجبور کیا تھا۔متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر سات افراد کے خلاف سونداٹی میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ملزمان کے خلاف کرناٹک کے مذہبی آزادی ایکٹ، آئی ٹی قانون کی متعلقہ دفعات، ایس سی/ایس ٹی ایکٹ، اور تعزیرات ہند سمیت مختلف قوانین کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ان کے خلاف الزامات میں عصمت دری، اغواء، قیدی بنانا اور مجرمانہ دھمکیاں شامل ہیں۔متاثرہ ایک دلت ہندو ہے اور شادی شدہ ہے، اس پر کلیدی ملزم رفیق نے اپنی بیوی کے سامنے زیادتی کی اور اسے اپنے ماتھے پر کم کم ✗ پہننے سے منع کرتے ہوئے اسے برقع پہنانے پر مجبور کیا۔اس جوڑے نے مبینہ طور پر متاثرہ خاتون کو دھوکہ دیا، اس کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیے، اور عریاں تصاویر کھینچیں جو بعد میں اسے بلیک میل کرنے کے لیے اور اس کا مذہب تبدیل کرنے کے لیے استعمال کی گئیں۔متاثرہ نے اپنی شکایت کہا کہ رفیق نے اس پر اپنے شوہر سے طلاق لینے کے لیے دباؤ ڈالا اور دھمکی دی کہ اگر وہ مذہب تبدیل کرنے پر راضی نہیں ہوئی تو ان کی مباشرت کی تصاویر منظر عام پر لائی جائیں گی۔پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ 2023 سے مشتبہ ملزمان نے عورت کو بیلگاوی میں اپنے ساتھ رہنے پر مجبور کیا اور اسے ان کے مطالبے پر عمل کرنے پر مجبور کیا۔متاثرہ خاتون نے دعویٰ کیا کہ رفیق نے گزشتہ سال اپنی بیوی کی موجودگی میں اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی جب وہ سب ایک ساتھ رہ رہے تھے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں جوں کی توں

نئی دہلی، 23اپریل (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر رہا۔تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر رہا۔عالمی سطح پر ہفتے کے آخر میں یو ایس کروڈ 05.0 فیصد اضافے کے ساتھ 94.81 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 11.0 فیصد اضافے کے ساتھ 10.87 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر..........پٹرول..........ڈیزل (روپے فی لیٹر)

دہلی 62.87.72.94

ممبئی 15.92.21.104

چنئی ....75.100..........34.92

کولکتہ ....94.103..........76.90

فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سدرن کمانڈ کے سربراہ کا دورہ پنگوڈا

تروانتت پورم، 23اپریل (یواین آئی) جنوبی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹیننٹ جنرل اے کے سنگھ نے فوج کی تبدیلی کے اقدامات کے مطابق آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے پنگوڈا ملٹری اسٹیشن کا دورہ کیا۔اپنے دورے کے دوران، لیفٹیننٹ جنرل اے کے سنگھ نے اہم اہلکاروں کے ساتھ آپریشنل امور، مشترکہ تربیتی اقدامات اور فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے کے لیے حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا۔

مربوط کارروائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، مسٹر سنگھ نے تینوں خدمات کے درمیان ہم آہنگی کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ عصری سیکورٹی کے نمونوں کو موثر طریقے سے حل کیا جاسکے۔فوجیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے آرمی کمانڈر نے ان کی حوصلہ افزائی، پیشہ ورانہ مہارت اور ڈیوٹی کے لیے لگن کو سراہا۔انہوں نے دیگر خدمات، تکنیکی شمولیت، سول ملٹری تعامل اور تبدیلی کے اقدامات کے ساتھ ہم آہنگی میں اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا اور آپریشنل تیاری کے انتہائی اعلیٰ معیار کا مظاہرہ کرنے پر تمام فوجیوں کی تعریف کی۔مزید برآں، لیفٹیننٹ جنرل اے کے سنگھ نے سابق فوجیوں کو ان کی لازوال خدمات اور قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے قوم کی تعمیر میں ان کی شراکت کے لیے دلی ستائش کی۔فوجی کمانڈر نے پیر کو کیرالہ کے گورنر اور سدرن ایئر کمانڈ کے او سی-ان-سی سے بھی بات کی۔لیفٹیننٹ جنرل سنگھ کے دورے نے فوجی عناصر کے درمیان تعاون کو فروغ دینے اور ملک کے سلامتی کے مفادات کے تحفظ کے لیے آپریشنل تیاری کو برقرار رکھنے کے لیے ہندوستانی فوج کے مضبوط عزم کو اجاگر کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

کشن گنج لوک سبھا حلقہ سے سبھی طبقہ کے لوگوں کی مجھے حمایت حاصل ہے۔ ماسٹر مجاہد عالم

پواخالی کشن گنج محمد اخلاق راہی

کشن گنج لوک سبھا حلقہ سے امیدوار ماسٹر مجاہد عالم نے کہا کہ کشن گنج کی سرزمین گنگا جمنی تہذیب کا گہوارا ہے جسے برقرار رکھنا ہم سبھوں کی ذمہ داری ہے کوچادھامن بلاک میں رکن اسمبلی کی حیثیت سے جو کام کیا ہے وہ تاریخی ہے۔ پارلیمانی انتخاب کے مدنظر این ڈی اے گٹھ بندھ کشن گنج لوک سبھا حلقہ سے این ڈی اے گٹھ بندھن جدیو کے ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہے ماسٹر مجاہد عالم نے کہا کہ حکومت بہار وزیر اعلیٰ نتیش کمار ایسی شخصیت ہے کہ ان کی حکومت میں کسی سر پسند عناصر کو سر اٹھانے کی جرات نہیں ہوئی نتیش کمار کی دور حکومت میں بھائی چارگی امن وامان قائم ہے۔ اس بار کشن گنج کی ترقی کیلئے این ڈی اے گٹھ بندھن نے بڑی امید کے ساتھ کشن گنج ترقی کیلئے م بڑی جانچ پڑتال کے بعد ٹکٹ سونپا گیا ہے ٹکٹ دینے کی ذمہ داری نتیش کمار کی تھی اور کامیاب کرانا۔ آپ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری سرکار کام پر یقین رکھتی ذات برادری سے اوپر اٹھ کو ترقی ترقی اور ترقی کی بات کرتی ہے اور اس زمین میں اتار کر عملی جامہ پہناتے ہیں کشن گنج لوک سبھا حلقہ کے امیدوار ماسٹر مجاہد عالم نے موجود تمام لوگوں سے اپنی حمایت میں حق رائے دہندگی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ میں قلیل مدت میں کوچادھامن حلقے میں جو ترقی کا جال بچھایا ہے وہ ریکارڈ میں جمع ہے اور تاریخی کام کیا ہے۔ اور اگر اس بار آپ لوگوں نے مجھے منتخب کر پارلیمنٹ بھیجیں گے تو میں کشن گنج کی تقدیر اور تصویر دونوں ہی بدل دونگا۔ گزشتہ انتخاب میں کچھ پارٹیاں عوام کو گمراہ کر کے ووٹ حاصل کرلیا اور مجھے شکست کا سامنا کرنا پڑا میں نے عوام کا فیصلہ قبول کیا۔ مگر میں نے خدمت میں کوئی کمی نہیں کی میں کشن گنج حلقے کے تمام بلاکوں میں جا کر لوگوں کے مسائل سے روبرو ہوا اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی حتی المقدور کوشش کیا۔ جس میں سے ہمارے غریب مزدور بھائیوں کی دوسری ریاست اور دوسری ممالک میں کسی آنجہانی اموات پر ان کی لاش کو اہل خانہ کے سپرد کرنے اور وطن عزیز کی مٹی نصیب کرانے میں ہر ممکن تعاون کرایا۔ دوستو نوجوان ساتھیو ماسٹر مجاہد ہمہ وقت آپ کے ساتھ کھڑا تھا ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ اگر کام کرنے والے کو اس کی اجرت نہیں ملے گی تو اس کا حوصلہ شکست ہو جائے گا۔ اور پھر لوگ کیسے کام کرنے کی ہمت کرینگے۔ میری فتحیابی کے بعد سب سے پہلے علی گڑھ یونیورسیٹی کے تمام رکاوٹوں کا ختم کروں گا مرکزی حکومت سے چھین کر آپ کے حق دلانے کا کوشش کروں گا۔ آپ نے کشن گنج حلقے سے ایسے امیدوار کو لوک سبھا بھیجا ہے جو صرف انتخاب کے وقت آتا ہے اور آپ کے درمیان لوٹ کر نہیں آتا۔ ایسے لوگوں سے کیا امید کر سکتے ہیں ایک ایم پی اپنے حلقے کے عوام سے بدزبانی کرتا ہے۔ اسلئے آپ حضرات کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور مجھے کامیاب کر خدمت کا موقع دیں۔

محکمہ خوراک میں سب انسپکٹر کے عہدہ کیلئے تقرری کے عمل پر ہائی کورٹ کی روک

کلکتہ 23 اپریل (یواین آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے محکمہ خوراک کے سب انسپکٹر (فوڈ ایس آئی) کی بھرتی کے عمل پر روک لگادی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ہائی کورٹ نے منگل کو فوڈ ایس آئی امتحان میں سوال لیک ہونے کا الزام سے متعلق دائر کیس کو دیکھتے ہوئے معاملے کی سی آئی ڈی جانچ کا حکم دیا ہے۔ منگل کو جسٹس راج شیکھر منتھا کی بنچ میں کیس کی سماعت ہوئی۔ جج نے سی آئی ڈی کو سوال لیک کے الزامات کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا۔ یہ بھی کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سی آئی ڈی کو 22 مئی کو ہائی کورٹ میں رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ ہائی کورٹ نے فوڈ ایس آئی کی بھرتی کے عمل کو معطل کرتے ہوئے کہا ہے کہ پبلک سروس کمیشن (PSC) فی الحال اس عہدے پر کوئی تقرری نہیں کر سکے گا۔ پی ایس سی نے فوڈ ایس آئی کے عہدوں پر بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ اس کے بعد تقرری کے لیے 16 اور 17 مارچ کو امتحان ہوا۔ دعویدار کے وکیل شمیم احمد نے دعویٰ کیا کہ امتحان شروع ہونے سے ایک گھنٹہ قبل سوال لیک ہو گیا تھا۔ مختلف سوشل میڈیا پر سوالیہ پرچے وائرل ہو رہے تھے۔ انہوں نے عدالت میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ بہت سے امیدوار سوالات کے ساتھ امتحان ہال میں موجود تھے۔

اتنی بڑی تعداد میں اساتذہ کی نوکری کے بعد اسکول کا کیا ہوگا؛ ممتا بنرجی

کلکتہ 23 اپریل (یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ریاستی حکومت تقریباً 26 ہزار اسکول اساتذہ کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف آخری حد تک لڑائی لڑیں گے۔ مشرقی بردوان میں بھٹار میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایک ساتھ اتنے بڑے پیمانے پر اساتذہ کی نوکری ختم کردی گئی ہے تو اسکولوں میں تعلیم کیسے ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر آج کوئی بچہ خودکشی کرتا ہے تو کیا آپ ذمہ داری لیں گے؟ پریشان نہ ہوں، میں مقدمہ لڑوں گی جتنا ممکن ہو سکے گا میں انصاف دلاؤں گی۔ آٹھ سال کام کرنے والے اساتذہ کی سماجی عزت نہیں ہے؟ اسکول میں اتنے ماسٹر کہاں سے آئیں گے۔ کیا بچے سکول آئیں گے؟ کیا بی جے پی، آر ایس ایس والے وہاں جا کر پڑھائیں گے؟۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں فیصلے کی بات کر رہی ہوں۔ میں جج کا نام نہیں لے رہی ہوں۔ مگر اس فیصلے میں بہت ساری غلطیاں ہیں۔ تقرری محکمہ تعلیم نہیں بلکہ پرائمری بورڈ، سیکنڈری بورڈ، ایس ایس سی کرتے ہیں۔ یک طرفہ فیصلے سے 26 ہزار بچوں کی نوکریاں چھین لی گئی ہیں۔ اور ایک ماہ کے اندر 8 سال کی رقم سود کے ساتھ واپس کرنے کی ہدایت دی جا رہی ہے؟ اگر آج کوئی بچہ خودکشی کر لے تو کیا آپ ذمہ داری لیں گے؟۔ گزشتہ روز ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ جو غیر قانونی طور پر اسکول ٹیچر کے طور پر تعینات ہوئے ہیں، انہیں 8 سال کی تنخواہ 12 فیصد سود کے ساتھ چار ہفتوں کے اندر واپس کرنی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے سوال کیا کہ جو لوگ اپنی ملازمتیں کھو چکے ہیں وہ ایک ماہ کے اندر یہ رقم کیسے واپس کریں گے۔

ابھیشیک بنرجی کی جان کو خطرہ لاحق ہے: ممتا بنرجی

کلکتہ 23 اپریل (یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لوک سبھا مہم کے دوران ابھیشیک بنرجی کی سیکورٹی پر سوال کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ خیال رہے کہ کلکتہ پولیس نے ممبئی حملوں سے وابستہ ایک شخص کو ابھیشیک کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے سمیت متعدد الزامات کے تحت گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد سیکورٹی اور حملوں کے حوالے سے کئی مسائل سامنے آئے ممتا بنرجی نے انتخابی میٹنگ میں کہا کہ میں ابھیشیک کو مارنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے گھر تک مشتبہ شخص پہنچ گیا تھا۔ ابھیشیک بنرجی سے ملاقات کرنے کی کوشش کر رہا تھا اگر وہ ان سے ملاقات کرنے میں کامیاب ہو جاتا تو وہ کسی بہانے گولی مار دیتا۔ ممتا بنرجی نے آج ایک بار پھر الیکشن کمیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کوچ بہار میں پولنگ کے دوران ادین گوہا کو باہر نکلنے سے روک دیا گیا تھا۔ بی جے پی کے امیدوار نشیت پرمانک چھوٹ دیدی گئی تھی۔ انہوں نے شیتل کوچی کا موضوع بھی اٹھایا انہوں نے کہا کہ شیتل کوچی کا معاملہ یاد ہے؟ 5 افراد کو گولی ماردی گئی۔ بی ایس ایف نے کس کے حکم پر گولی چلائی تھی۔ انہوں نے انوبرتا منڈل کا موضوع اٹھاتے ہوئے کہا کہ ''انہیں ووٹ سے پہلے ہی حراست میں رکھا گیا ہے''۔

ایس ایس بی نے غیر قانونی ہندوستانی اور نیپالی کرنسی کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا

سپول، 23 اپریل (نمائندہ) سشستر سیما بال (ایس ایس بی) نے ہندوستان-نیپال بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک شخص کو ایک لاکھ 53 ہزار 840 ہندوستانی روپے کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ فورس کی 45 ویں بٹالین کے قائم مقام کمانڈنٹ جگدیش کمار شرما نے کہا کہ سرحدی چوکی شیلیش پور کے نزدیک کھمبانمبر 206 / 1 کے پاس ایس ایس بی کا ایک چیک پوسٹ ہے جہاں سے دونوں ممالک کے شہری نقل وحرکت کرتے ہیں۔ اس چیک پوسٹ سے آنے اور جانے والے افراد کو چیک پوسٹ پر تعینات اہلکاروں کی طرف سے چیکنگ کے بعد ہی جانے کی اجازت ہے۔ اسی سلسلے میں آج ایک شخص ہاتھ میں تھیلا لے کر پیدل نیپال سے ہندوستان آرہا تھا جسے چیک پوسٹ پر تعینات اہلکاروں کی ٹیم نے روک کر تلاشی لی۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے روس یوکرین جنگ کی کہانی لوگوں کے ساتھ شیئر کی

رانچی، 23 اپریل (اسٹاف رپورٹر) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے روس یوکرین جنگ کی کہانی لوگوں کے ساتھ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی وجہ سے وہاں پھنسے 22500 ہندوستانیوں کو کس طرح بچایا گیا۔ مرکزی وزیر اور بی جے پی امیدوار ارجن منڈا نے منگل کو کھونٹی (محفوظ) لوک سبھا حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد قومی جمہوری اتحاد کی جانب سے کھونٹی میں ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع مسٹر سنگھ نے کہا کہ کس طرح وزیر اعظم مودی کی وجہ سے روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ 5.4 گھنٹے رک گئی۔ انہوں نے کہا کہ دو سال سے روس اور یوکرین کے درمیان شدید جنگ جاری ہے۔ دونوں جانب سے زبردست گولی باری جاری ہے۔ جب یہ لڑائی شروع ہوئی تو ہمیں معلوم ہوا کہ ہندوستان کے بھی کئی طلبہ وطالبات وہاں پھنسے ہوئے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ یوکرین میں پھنسے طلب وطالبات کے والدین پریشان تھے۔ اس کے بعد میں نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ وہاں پھنسے ہوئے بچوں کو واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر زیلنسکی سے بات کی اور انہیں تمام باتوں سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد ساڑھے 4 گھنٹے تک لڑائی رک گئی اور 22500 طلباء کو واپس ہندوستان لایا گیا۔ اس سے پہلے بی جے پی امیدوار ارجن منڈا نے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد روڈ شو کیا۔ روڈ شو کے دوران کارکنوں کی بڑی بھیڑ موجود تھی۔